(۵) المائدۃ

نـام آیت ۱۱۲ میں حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے حواریوں کا قصہ بیان ہوا ہے کہ انھوں نے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے آسمان سے مائدہ (کھانے سے بھرا ہوا خوان) اتارے۔اسی مناسبت سے اس سورہ کا نام المائدہ ہے۔

زمانۂ نزول مدنی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس کا نزول صلح حدیبیہ کے بعد ۷ ھ میں ہوا ہوگا۔صلح حدیبیہ کے بعد مسلمانوں کو عمرہ کرنے کی اجازت مل گئی تھی اس لئے موقع پیدا ہوگیا تھا کہ زیارتِ کعبہ اور شعائر اللہ کے تعلق سے انھیں ضروری ہدایتیں دی جائیں۔

مـرکـزی مضـمـون یہ اس مجموعہ کی جس کا سلسلہ سورۂ بقرہ سے شروع ہوا تھا۔آخری سورہ ہے۔جس میں شریعت کی تکمیل کے اعلان کے ساتھ اس کے احکام وقوانین کی پابندی اور شرعی قوانین کو نافذ کرنے پر زور دیا گیا ہے۔چونکہ یہ تکمیل شریعت کا مرحلہ تھا اس لئے انفرادی واجتماعی زندگی سے متعلق شرعی احکام بیان کرنے کے ساتھ اہلِ ایمان کو عہدِ الٰہی پر قائم رہنے کی سخت تاکید کی گئی ہے۔اس سلسلہ میں امت مسلمہ کو متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ یہود ونصاریٰ کی سی روش اختیار نہ کرے۔جنھوں نے نقضِ عہد کیا اور جو شریعت کے نظام کو تہ وبالا کرنے،اس کی پابندیوں سے نکل بھاگنے اور دین میں بدعات (نئی نئی باتیں) پیدا کرنے کے مرتکب ہوئے۔چونکہ قرآن کا اسلوب ہدایت وتربیت کا ہے اس لئے ان تمام امور ومسائل پر ملے جلے انداز میں گفتگو کی گئی ہے تاکہ شرعی پابندیوں کو قبول کرنے کے لئے نفسیاتی موقع پیدا ہوجائے،اسی طرح موقع کی مناسبت سے یہود(مَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ)اور نصاریٰ(ضَآلِّيۡن) کو آخری حد تک جھنجھوڑا گیا ہے تاکہ ان پر حجّت پوری طرح قائم ہوجائے اور ان کے مقابلہ میں اہل ایمان پر (اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ) کی راہ روشن ہو۔

نظمِ کلام آیت ۱ آغازِ کلام ہے جس میں شرعی عقود (قیود) کی پابندی کی تاکید کی گئی ہے۔

آیت ۲ تا ۶ میں شرعی احکام بیان کئے گئے ہیں۔

آیت ۷ تا ۱۱ میں اللہ کے عہد وپیمان پر مضبوطی کے ساتھ جمے رہنے اور عدل وانصاف کا رویہ اختیار کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔اسی ضمن میں ایک عہد شکن قوم کی ایک سازش کا ذکر کیا گیا ہے۔

آیت ۱۲ تا ۲۶ یہود ونصاریٰ کے نقضِ عہد کے واقعات بیان کئے گئے ہیں تاکہ اہل ایمان اس سے سبق لیں۔ساتھ ہی اہل کتاب کو اپنے رب سے عہد استوار کرنے کی پھر سے دعوت دی گئی ہے۔

آیت ۲۷ تا ۳۲ میں آدمؑ کے دو بیٹوں کا قصہ بیان ہوا ہے جس سے یہ واضح کرنا مقصود ہے کہ عہد الٰہی پر قائم رہنے کے لئے تقویٰ ضروری ہے،اگر دل میں تقویٰ نہ ہو تو مجرمانہ ذہنیت پرورش پاتی ہے۔

آیت ۳۳ تا ۴۰ میں فساد فی الارض اور جرائم کے انسداد کے لئے قوانین بیان کئے گئے ہیں،ساتھ ہی تقویٰ اختیار کرنے کی تاکید کی گئی ہے اور کفر کے انجامِ بد سے آگاہ کیا گیا ہے۔

آیت ۴۱ تا ۵۰ میں یہود ونصاریٰ کی عہد شکنی کی مثالیں پیش کی گئی ہیں کہ کس طرح کتاب الٰہی کو انھوں نے پسِ پشت ڈال دیا ہے اور معاملاتِ زندگی میں شریعت کے فیصلہ کو قبول کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔

آیت ۵۱ تا ۶۶ میں اہل ایمان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ایسے عہد شکن اور مفسد لوگوں (یہود ونصاریٰ) کو اپنا دوست نہ بنائیں اور ان کے اثرات قبول کرنے سے احتراز کریں۔

آیت ۶۷ تا ۸۶ میں نبی ﷺ کی زبانی اہل کتاب کو دعوتِ اصلاح دی گئی ہے۔اس سلسلہ میں ان کے نقضِ عہد،عقیدہ میں بگاڑ،منکر کے ارتکاب اور کافروں سے دوستی کا ذکر ہوا ہے،اس ضمن میں ان لوگوں کی تعریف کی گئی ہے جو نبی ﷺ کی دعوت کو قبول کرکے تقویٰ کی زندگی اختیار کر رہے تھے۔

آیت ۸۷ تا ۱۰۸ میں شریعت کے وہ احکام بیان کئے گئے ہیں جو حلت وحرمت سے تعلق رکھتے ہیں۔آخر میں قانونِ شہادت بیان کیا گیا ہے۔

آیت ۱۰۹ تا ۱۲۰ خاتمۂ کلام ہے جس میں واضح کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن رسول شہادت دیں گے کہ انھوں نے اپنی امتوں تک خدا کا دین اور اس کی شریعت ٹھیک ٹھیک پہنچائی تھی۔اس سلسلہ میں بطورِ مثال عیسیٰ علیہ السّلام کی مثال پیش کی گئی ہے تاکہ نصاریٰ پر حجت قائم ہو۔یہ وہ شہادت ہے جو عیسیٰ علیہ السّلام عدالتِ خداوندی میں پیش کریں گے۔

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ
الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿١﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ
وَلَا الْهَدْىَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ
وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ
تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢﴾

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ
اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ
اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۫ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا
بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ
عَلَيْكُمْ نِعْمَتِىْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِىْ
مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣﴾

٥۔ سورۃ المائدہ

آیات:١٢٠

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

١ اے ایمان والو! (شرعی) قیود کی پابندی کرو۔تمہارے لئے مویشی کی قسم کے جانور حلال کردئے گئے سوائے ان کے جس کا حکم تمہیں سُنایا جارہاہے۔لیکن احرام کی حالت میں شکار کو جائز نہ کرلو۔بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

٢ اے ایمان والو! اللہ کے شعائر کی بے حرمتی نہ کرو، اور نہ حرمت والے مہینوں کی، نہ قربانی کے جانوروں کی، نہ (قربانی کی علامت کے طور پر) پٹے پڑے ہوئے جانوروں کی، نہ بیتِ حرام (کعبہ) کے عازمین کی جو اپنے رب کے فضل اور اس کی خوشنودی کی طلب میں نکلے ہوں۔اور جب تم حالتِ احرام سے باہر آجاؤ تو شکار کرسکتے ہو۔اور کسی قوم کی دشمنی اس بنا پر کہ اس نے تمہیں مسجد حرام سے روکا ہے، اس بات پر نہ اُبھارے کہ زیادتی کرنے لگو۔نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں تم ایک دوسرے سے تعاون کرو۔اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون نہ کرو۔اللہ سے ڈرتے رہو۔یقیناً اللہ بڑی سخت سزا دینے والا ہے۔

٣ تم پر حرام کیا گیا مُردار، خون، سور کا گوشت، وہ (جانور) جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو، وہ جو گلا گھٹنے سے یا چوٹ لگنے سے یا اوپر سے گر کر یا سینگ لگنے سے مرا ہو یا جسے کسی درندہ نے پھاڑ کھایا ہو، سوائے اس کے جسے تم (زندہ پاکر) ذبح کرلو۔اور وہ (جانور) جو کسی تھان پر ذبح کیا گیا ہو، نیز یہ بھی حرام ہے کہ تم پانسوں کے تیروں سے فال نکالو۔یہ فسق ہے۔آج کافروں کو تمہارے دین کی طرف سے بالکل مایوسی ہوگئی ہے، لہٰذا ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو۔آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کردیا اور اپنی نعمت تم پر تمام کردی اور تمہارے لئے اسلام کو دین کی حیثیت سے پسند فرمایا۔پس جو کوئی بھوک سے مجبور ہوجائے (اور ان میں سے کوئی چیز کھالے) بشرطیکہ وہ گناہ کی طرف مائل نہ ہو، تو اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ
الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوْا مِمَّآ
اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤﴾

[٤] وہ تم سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا چیزیں حلال کردی گئی ہیں۔ کہو تمہارے لئے تمام پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئی ہیں، اور جن شکاری جانوروں کو تم نے سدھایا ہو، جنہیں تم اللہ کے دئے ہوئے علم کی بنا پر شکار کی تعلیم دیتے ہو۔ وہ جس شکار کو تمہارے لئے روک رکھیں اس کو تم کھاؤ، البتہ اس پر اللہ کا نام لے لو، اور اللہ سے ڈرو۔ اللہ حساب لینے میں بہت تیز ہے۔

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ
لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ
مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ وَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٥﴾

[٥] آج تمہارے لئے تمام پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئیں ۔ اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے، اور تمہارا کھانا ان کے لئے۔ تمہارے لئے پاکدامن عورتیں جو اہل ایمان میں سے ہوں حلال ہیں، نیز وہ پاک دامن عورتیں بھی جو اُن لوگوں میں سے ہوں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی، بشرطیکہ اُن کے مہران کو دو اور مقصود قید نکاح میں لانا ہو نہ کہ بدکاری کرنا یا چوری چھپے آشنائیاں کرنا۔ اور جو ایمان کے ساتھ کفر کرے گا تو اس کا سارا کیا کرایا اکارت جائے گا، اور آخرت میں وہ تباہ حال ہوگا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا
وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
اِلَى الْكَعْبَيْنِ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا وَاِنْ كُنْتُمْ
مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا
طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَ
لِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٦﴾

[٦] اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے منہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھولو۔ اپنے سروں کا مسح کرو۔ اور پاؤں ٹخنوں تک دھولیا کرو۔ اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جاؤ۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفع حاجت کر کے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو (مباشرت کی ہو) اور پانی نہ ملے تو پاک زمین سے تیمّم کرو یعنی اپنے منہ اور ہاتھوں پر اس سے مسح کرلو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ تمہیں تنگی میں ڈالے، بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت تمام کردے، تاکہ تم شکر گزار بنو۔

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ
وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾

[٧] اللہ نے جو فضل تم پر کیا ہے اسے یاد رکھو اور اس کے اس عہد و پیمان کو نہ بھولو جو اس نے تم سے لیا ہے، جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اللہ کو ان باتوں کا بھی علم ہے جو سینوں کے اندر پوشیدہ ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ
بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى
اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ
هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ
اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١
وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ
اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ
الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ
وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ
فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝١٢

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ
قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا
حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ
مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ
وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٣

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰۤى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ
فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ
يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝١٤

[٨] اے ایمان والو! اللہ کی خاطر اٹھ کھڑے ہونے والے اور انصاف کے گواہ بنو، اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر نہ ابھارے کہ ناانصافی کرنے لگو۔ عدل کرو کہ یہ تقویٰ سے لگتی ہوئی بات ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے اللہ باخبر ہے۔

[٩] جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اللہ نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے، کہ ان کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہوگا۔

[١٠] اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں۔

[١١] اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کا وہ احسان یاد کرو جب ایک گروہ نے تم پر دست درازی کا ارادہ کیا تو اللہ نے ان کے ہاتھ تم پر اٹھنے سے روک دئے، اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مؤمنوں کو چاہئے کہ وہ اللہ ہی پر بھروسہ کریں۔

[١٢] اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا، اور ہم نے ان میں سے بارہ افراد کو نگرانِ کار مقرر کیا تھا۔ اور اللہ نے فرمایا تھا میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نے نماز قائم کی، زکوٰۃ دیتے رہے، میرے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کی مدد کی اور اللہ کو قرض حسن دیا، تو میں ضرور تمہاری برائیاں تم سے دور کردوں گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کردوں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ لیکن تم میں سے جو کوئی اس کے بعد بھی کفر کرے گا تو وہ راہ راست سے بھٹک گیا۔

[١٣] پھر اس وجہ سے کہ انہوں نے اپنے عہد کو توڑ ڈالا ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کردیا۔ وہ کلمات کو ان کی اصل جگہ (موقع ومحل) سے پھیر دیتے ہیں اور جس (کتاب) کے ذریعہ انہیں نصیحت کی گئی تھی اس کا ایک حصہ وہ بُھلا بیٹھے۔ اور تمہیں برابر ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے۔ ان میں ایسے لوگ بہت کم ہیں جو اس سے بچے ہوئے ہیں۔ لہٰذا انہیں معاف کرو اور ان سے درگذر کرو۔ اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

[١٤] اور جو لوگ کہتے ہیں ہم نصاریٰ ہیں ان سے بھی ہم نے عہد لیا تھا مگر جس (کتاب) کے ذریعہ اُن کو نصیحت کی گئی تھی اس کا ایک حصہ وہ بھلا بیٹھے، تو ہم نے ان کے درمیان قیامت تک کے لئے بغض وعناد کی آگ بھڑکا دی۔ اور عنقریب اللہ انہیں بتائے گا کہ وہ کیا بناتے رہے ہیں۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

۱۵ اے اہل کتاب! ہمارا رسول تمہارے پاس آ گیا ہے جو کتاب کی بہت سی ان باتوں کو جن کو تم چھپاتے رہے ہو ظاہر کر رہا ہے، اور بہت سی باتوں کو نظر انداز بھی کرتا ہے۔ تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور (روشنی) اور ایک واضح کتاب آ گئی ہے۔

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾

۱۶ جس کے ذریعہ اللہ ان لوگوں کو جو اس کی رضا پر چلتے ہیں سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے۔ اور اپنی توفیق سے انھیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے۔ اور راہِ راست کی طرف ان کی رہنمائی کرتا ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾

۱۷ یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا اللہ ہی ہے مسیح ابن مریم۔ (ان سے) کہو اللہ اگر مسیح ابن مریم کو، اس کی ماں کو اور تمام زمین والوں کو ہلاک کر دینا چاہے تو اللہ کے سامنے کس کا بس چل سکتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی اور ان کے درمیان کی ساری موجودات کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے۔ وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؗ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾

۱۸ یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں ہم اللہ کے بیٹے اور اسکے چہیتے ہیں۔ ان سے کہو کہ پھر وہ تمہارے گناہوں پر تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے؟ درحقیقت تم بھی ویسے ہی انسان ہو جیسے دوسرے انسان اس نے پیدا کئے ہیں۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے۔ آسمان وزمین اور ان کے درمیان کی ساری موجودات کی فرمانروائی اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور سب کو اسی کی طرف جانا ہے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ؗ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾

۱۹ اے اہل کتاب! ہمارا رسول تمہارے پاس ایسے وقت آ گیا ہے جب کہ رسولوں کی بعثت کا سلسلہ ایک مُدّت سے بند تھا۔ وہ (اصل دین کو) تم پر واضح کر رہا ہے تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا نہیں آیا۔ اب بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا تمہارے پاس آ گیا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰ اور (وہ واقعہ یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! اپنے اوپر اللہ کے اس احسان کو یاد کرو کہ اس نے تم میں نبی پیدا کئے، تم کو صاحب اقتدار بنایا۔ اور تم کو وہ کچھ عطا کیا جو دنیا کی کسی قوم کو نہیں عطا کیا گیا۔

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱ اے میری قوم کے لوگو! اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے مقدر کر دی ہے۔ اور پیچھے نہ ہٹو ورنہ نامراد ہو جاؤ گے۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا
حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ۲۲

۲۲ کہنے لگے اے موسیٰ! وہاں تو جبّار (زبردست) لوگ رہتے ہیں۔ہم وہاں ہرگز نہ جائیں گے جب تک کہ وہ وہاں سے نکل نہ جائیں۔ہاں اگر وہ وہاں سے نکل گئے تو ہم ضرور داخل ہونگے۔

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا
ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ
وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۲۳

۲۳ ان ڈرنے والوں میں سے دو اشخاص نے جن پر اللہ نے فضل فرمایا تھا کہا: ان کے مقابلہ میں دروازہ میں گھس جاؤ۔جب تم اس میں گھس جاؤ گے تو تم ہی غالب رہو گے۔اور اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم مؤمن ہو۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ
اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ۲۴

۲۴ بولے اے موسیٰ! جب تک وہ لوگ وہاں موجود ہیں ہم ہرگز داخل ہونے والے نہیں۔تم اور تمہارا رب دونوں جاؤ اور لڑو ہم تو یہاں بیٹھے رہیں گے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ
فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۲۵

۲۵ موسیٰ نے دعا کی اے میرے رب! میں اپنی ذات اور بھائی کے سوا کسی پر اختیار نہیں رکھتا۔پس تو ہمارے اور ان نافرمان لوگوں کے درمیان فیصلہ فرمادے۔

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ
فِي الْاَرْضِ ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۲۶

۲۶ فرمایا تو اب یہ سرزمین چالیس سال تک ان پر حرام کردی گئی۔یہ لوگ زمین میں بھٹکتے پھریں گے۔تو تم ان نافرمان لوگوں (کے حال) پر افسوس نہ کرو۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ
مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۗ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۗ قَالَ
اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۲۷

۲۷ اور تم ان کو آدمؑ کے دو بیٹوں کا واقعہ صحیح طریقہ پر سنادو۔ جب ان دونوں نے قربانی پیش کی تو ایک کی قربانی قبول ہوئی اور دوسرے کی قبول نہیں ہوئی۔اس نے کہا میں تجھے قتل کردوں گا۔اس نے جواب دیا اللہ تو صرف متقیوں کی قربانی قبول کرتا ہے۔

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ
لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۲۸

۲۸ اگر تو مجھے قتل کرنے کیلئے ہاتھ اٹھائے گا، تو میں تجھے قتل کرنے کیلئے ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا۔میں اللہ ربّ العالمین سے ڈرتا ہوں۔

اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ
اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۲۹

۲۹ میں چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا دونوں کا گناہ سمیٹ لے اور دوزخیوں میں شامل ہوجائے، کہ ظالموں کی یہی سزا ہے۔

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۳۰

۳۰ مگر اس کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کرہی لیا۔اور اسے قتل کرکے وہ تباہ ہونے والوں میں شامل ہوگیا۔

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ
سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا
الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾

۳۱ پھر اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تا کہ اسے بتائے کہ اپنے بھائی کی لاش کس طرح چھپائے ۔ وہ بولا افسوس مجھ پر! میں اس کوّے کی طرح بھی نہ ہوسکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا! غرضیکہ وہ اس پر پشیمان ہوا۔

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ
قَتَلَ نَفْسًاۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ
النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ
وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ
ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾

۳۲ اسی بنا پر ہم نے بنی اسرائیل کے لئے یہ حکم لکھدیا تھا کہ جس نے کسی کو قتل کیا، جب کہ وہ (مقتول) کسی کا خون کرنے یا زمین میں فساد برپا کرنے کا مرتکب نہیں ہوا تھا، اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کردیا۔ اور جس نے کسی کی جان بچائی اس نے گویا تمام انسانوں کی جان بچائی ۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ ہمارے رسول ان کے پاس واضح احکام لیکر آئے، لیکن اس کے باوجود ان میں بہ کثرت لوگ ایسے ہیں جو زمین میں زیادتیاں کرتے ہیں۔

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ
فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْۤا اَوْ يُصَلَّبُوْۤا اَوْ تُقَطَّعَ
اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ
الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي
الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾

۳۳ جو لوگ اللہ اور اسکے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرنے کیلئے دوڑ دھوپ کرتے ہیں، ان کی سزا یہی ہے کہ قتل کردئے جائیں یا انہیں سولی دیدی جائے یا ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ ڈالے جائیں یا انہیں جلاوطن کردیا جائے۔ یہ ان کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بھی ان کیلئے عذاب عظیم ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ
فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾

۳۴ مگر جو لوگ قبل اس کے کہ تم ان پر قابو پاؤ توبہ کرلیں، تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْۤا اِلَيْهِ
الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾

۳۵ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کا قرب تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا
وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾

۳۶ یقین جانو کہ جن لوگوں نے کفر کیا اگر ان کے قبضہ میں وہ سب کچھ آجائے جو روئے زمین میں موجود ہے، اور اتنا ہی اور بھی انہیں حاصل ہوجائے ، اور وہ روز قیامت کے عذاب سے بچنے کے لئے یہ سب کچھ فدیہ میں دینا چاہیں، تب بھی وہ ان سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور انہیں دردناک عذاب بھگتنا ہوگا۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ
مِنْهَا ؗ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾

۳۷ وہ چاہیں گے کہ آگ سے باہر نکل آئیں لیکن وہ اس سے باہر کبھی نکل نہ سکیں گے۔ ان کیلئے قائم رہنے والا عذاب ہوگا۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا
نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾

۳۸ اور چور، مرد ہو یا عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔ یہ ان کی کمائی کا بدلہ اور اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا ہے۔ اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ
عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾

۳۹ پھر جس کسی نے ظلم کرنے کے بعد توبہ کرلی اور اپنی اصلاح کرلی تو اللہ اس کی توبہ ضرور قبول فرمائے گا۔ اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ
مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾

۴۰ کیا تم نہیں جانتے کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کیلئے ہے۔ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جسے چاہے بخش دے۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ
مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۚ
وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۚ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ
لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ
مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ
لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ
وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔا ۭ
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ
فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾

۴۱ اے رسول! تم ان لوگوں کی وجہ سے غمگین نہ ہو جو کفر میں بڑی سرگرمی دکھارہے ہیں خواہ وہ ان لوگوں میں سے ہوں جو زبان سے تو ایمان لانے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن ان کے دلوں نے ایمان قبول نہیں کیا۔ یا ان لوگوں میں سے ہوں جو یہودی بن گئے ہیں، یہ لوگ جھوٹ کے لئے کان لگانے والے اور دوسروں کے لئے جو تمہارے پاس نہیں آئے کان لگانے والے ہیں۔ وہ کلام کو اس کا محل متعین ہونے کے باوجود اس کے اصل محل سے ہٹادیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ حکم دیا جائے تو قبول کرلو اور اگر نہ دیا جائے تو اس سے بچو اور جسے اللہ ہی فتنہ میں ڈالنا چاہے اس کے لئے اللہ کے مقابلہ میں تمہارا کچھ بس نہیں چل سکتا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو پاک کرنا اللہ کو منظور نہ ہوا۔ ان کے لئے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور آخرت میں بھی بہت بڑا عذاب۔

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ
بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ
شَـيْـــًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲ یہ لوگ جھوٹی باتیں قبول کرنے والے اور حرام مال کھانے میں بے باک ہیں۔ لہٰذا اگر یہ تمہارے پاس آئیں تو تمہیں اختیار ہے ان کے درمیان فیصلہ کرو یا ان سے اعراض کرو۔ اگر اعراض کرو تو وہ تمہارا کچھ بگاڑ نہ سکیں گے۔ اور اگر فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ کرو۔ کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ
ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾ ع

۴۳ یہ تمہیں حَکَم کس طرح بناتے ہیں جب کہ ان کے پاس تورات موجود ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے پھر بھی یہ منہ موڑتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ایمان ہی نہیں رکھتے۔

إِنَّآ أَنزَلْنَا ٱلتَّوْرَىٰةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا
ٱلنَّبِيُّونَ ٱلَّذِينَ أَسْلَمُوا۟ لِلَّذِينَ هَادُوا۟ وَٱلرَّبَّـٰنِيُّونَ
وَٱلْأَحْبَارُ بِمَا ٱسْتُحْفِظُوا۟ مِن كِتَـٰبِ ٱللَّهِ وَكَانُوا۟
عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا۟ ٱلنَّاسَ وَٱخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا۟
بِـَٔايَـٰتِى ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ
فَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْكَـٰفِرُونَ ﴿٤٤﴾
وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَآ أَنَّ ٱلنَّفْسَ بِٱلنَّفْسِ
وَٱلْعَيْنَ بِٱلْعَيْنِ وَٱلْأَنفَ بِٱلْأَنفِ وَٱلْأُذُنَ بِٱلْأُذُنِ
وَٱلسِّنَّ بِٱلسِّنِّ وَٱلْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَن تَصَدَّقَ
بِهِۦ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُۥ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ
فَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّـٰلِمُونَ ﴿٤٥﴾
وَقَفَّيْنَا عَلَىٰٓ ءَاثَـٰرِهِم بِعِيسَى ٱبْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ مِنَ ٱلتَّوْرَىٰةِ ۖ وَءَاتَيْنَـٰهُ ٱلْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ ٱلتَّوْرَىٰةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾
وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ ٱلْإِنجِيلِ بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ
أَنزَلَ ٱللَّهُ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْفَـٰسِقُونَ ﴿٤٧﴾
وَأَنزَلْنَآ إِلَيْكَ ٱلْكِتَـٰبَ بِٱلْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
ٱلْكِتَـٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ ۖ فَٱحْكُم بَيْنَهُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ
وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ ٱلْحَقِّ ۚ لِكُلٍّ جَعَلْنَا
مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا ۚ وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً
وَٰحِدَةً وَلَـٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِى مَآ ءَاتَىٰكُمْ ۖ فَٱسْتَبِقُوا۟
ٱلْخَيْرَٰتِ ۚ إِلَى ٱللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا
فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٤٨﴾

۴۴ ہم نے تورات نازل کی جس میں ہدایت اور روشنی تھی، انبیاء جو مسلم تھے اسی کے مطابق یہود کے معاملات کا فیصلہ کرتے تھے، نیز علماء اور فقہاء بھی۔ کیونکہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے اور وہ اس پر گواہ تھے۔ تو دیکھو لوگوں سے نہ ڈرو مجھ سے ڈرو، اور میری آیتوں کو تھوڑی قیمت پر نہ بیچو۔ اور جو لوگ اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق فیصلہ نہ کریں، وہی کافر ہیں۔

۴۵ اور ہم نے ان کیلئے اس میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور تمام زخموں کے لئے قصاص (برابر کا بدلہ) ہے۔ پھر جو معاف کردے تو وہ اس کیلئے کفارہ ہے۔ اور جو اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق فیصلہ نہ کریں، وہی ظالم ہیں۔

۴۶ پھر ہم نے ان (پیغمبروں) کے پیچھے ان ہی کے نقشِ قدم پر عیسیٰ بن مریم کو بھیجا، تورات میں سے جو کچھ اس کے سامنے موجود تھا وہ اس کی تصدیق کرنے والا تھا۔ اور ہم نے اس کو انجیل عطا کی جس میں ہدایت اور روشنی تھی، اور تورات میں سے جو کچھ اس کے سامنے موجود تھا اس کی تصدیق کرنے والی تھی اور متقیوں کیلئے سراسر ہدایت و نصیحت۔

۴۷ اہلِ انجیل کو چاہئے کہ وہ اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں اتارا ہے۔ اور جو اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں، وہی فاسق ہیں۔

۴۸ اور (اے پیغمبر) ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب بھیجی جو حق لیکر آئی ہے۔ اور (سابق) کتاب میں سے جو کچھ اسکے سامنے موجود ہے اس کی تصدیق کرنے والی اور اس کی محافظ ہے۔ لہٰذا تم اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق ان کے درمیان فیصلہ کرو اور جو حق تمہارے پاس آیا ہے اسے چھوڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک (گروہ) کے لئے ایک شریعت اور ایک منہاج (راہِ عمل) ٹھہرادی۔ اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک امت بنا دیتا، لیکن اس نے چاہا کہ جو کچھ اس نے تم کو عطا کیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے۔ لہٰذا بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔ تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں بتلائے گا کہ جن باتوں میں تم اختلاف کرتے رہے ہو ان کی اصل حقیقت کیا تھی۔

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ
وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ
بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ
لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾

۴۹ اور (اے پیغمبر!) ہم نے تمہیں حکم دیا کہ جو کچھ اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو۔ اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو، نیز ہوشیار رہو کہ اللہ نے جو کچھ نازل کیا ہے اس کے کسی حکم سے وہ تمہیں برگشتہ نہ کریں۔ پھر اگر یہ روگردانی کریں تو جان لو کہ اللہ نے ارادہ کرلیا ہے کہ ان کو ان کے بعض گناہوں کی سزا دے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ
حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾

۵۰ پھر کیا یہ لوگ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ جو لوگ یقین رکھنے والے ہیں ان کے لئے اللہ سے بہتر فیصلہ کس کا ہوسکتا ہے؟

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾

۵۱ اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور تم میں سے جو شخص ان کو دوست بنائے گا تو اس کا شمار ان ہی میں ہوگا۔ اللہ ان لوگوں کو راہ یاب نہیں کرتا جو ظلم کرنے والے ہوں۔

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ
يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَاۗىِٕرَةٌ ۭ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ
بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰي مَآ اَسَرُّوْا
فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ ۭ

۵۲ تم دیکھتے ہو کہ جن کے دلوں میں روگ ہے وہ ان ہی کے درمیان دوڑ دھوپ کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہمیں اندیشہ ہے کہ ہم کسی مصیبت میں پھنس نہ جائیں۔ مگر عجب نہیں کہ اللہ فتح یا اپنی طرف سے کوئی اور بات ظاہر فرمادے اور انہیں اس بات پر جس کو وہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں نادم ہونا پڑے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ
اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۭ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾

۵۳ اس وقت اہل ایمان کہیں گے کہ کیا یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ کی سخت سے سخت قسم کھا کر کہا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں- ان کے اعمال اکارت گئے اور وہ تباہ ہوکر رہ گئے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي
اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ
عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ
لَوْمَةَ لَاۗىِٕمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾

۵۴ اے ایمان والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائیگا تو (وہ اللہ کا کچھ بگاڑ نہ سکے گا) اللہ ایسے لوگوں کو لے آئیگا جن سے اللہ محبت رکھتا ہوگا اور جو اللہ سے محبت رکھتے ہونگے۔ مؤمنوں کے حق میں نرم اور کافروں کے مقابلہ میں سخت ہونگے۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرینگے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہے عطا فرمائے۔ اور اللہ بڑی وُسعت رکھنے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ
الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ﴿٥٥﴾

٥٥ تمہارا دوست تو درحقیقت اللہ ہے، اس کا رسول ہے اور وہ اہل ایمان ہیں، جو نماز قائم کرتے ہیں زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہیں۔

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ
اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٥٦﴾ ع

٥٦ اور جو اللہ، اس کے رسول اور اہل ایمان کو دوست بنا لے تو (وہ اللہ کا گروہ ہے اور) اللہ ہی کا گروہ ہے جو غالب ہو کر رہے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ
هُزُوًا وَلَعِبًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ
وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

٥٧ اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان میں سے جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنا رکھا ہے ان کو نیز دوسرے کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ اور اللہ سے ڈرو اگر تم مؤمن ہو۔

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا
هُزُوًا وَلَعِبًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٥٨﴾

٥٨ جب تم نماز کے لئے پکارتے ہو تو یہ اسے مذاق اور کھیل بنا لیتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہ لوگ بے عقل ہیں۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ
وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ
فَاسِقُونَ ﴿٥٩﴾

٥٩ کہو اے اہلِ کتاب! تمہارے ہم پر برہم ہونے کی وجہ اسکے سوا اور کیا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں، اور جو ہدایت ہماری طرف بھیجی گئی اور جو اس سے پہلے نازل ہوئی تھی اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور یہ کہ تم میں سے اکثر لوگ فاسق ہیں۔

قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذَٰلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ مَنْ لَعَنَهُ
اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ
وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ ۚ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ
السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾

٦٠ کہو کیا میں تمہیں بتلاؤں کہ اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ بدتر انجام کس کا ہوا؟ وہ جن پر اللہ نے لعنت کی، جن پر اس کا غضب ہوا، جن میں سے اس نے بندر اور سور بنائے اور وہ جنہوں نے طاغوت کی پرستش کی۔ یہی لوگ ہیں جن کا درجہ سب سے بدتر ہے اور وہ راہِ راست سے بالکل بھٹکے ہوئے ہیں۔

وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ
قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾

٦١ جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کفر لئے ہوئے آئے تھے اور کفر لئے ہوئے ہی واپس گئے۔ اور جو کچھ یہ اپنے دلوں میں چھپا رہے ہیں اسے اللہ خوب جانتا ہے۔

وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٢﴾

٦٢ تم دیکھو گے کہ ان میں سے بہ کثرت لوگ گناہ، زیادتی اور مال حرام کھانے میں تیز گام ہیں۔ بہت بُرے کام ہیں جو یہ کر رہے ہیں۔

لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ
الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾

٦٣ ان کے علماء اور فقہاء ان کو گناہ کی بات کرنے اور حرام کھانے سے روکتے کیوں نہیں؟ بہت بُری حرکت ہے جو یہ کر رہے ہیں۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا
قَالُوا ۘ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا
مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا
لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللَّهُ لَا
يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٦٤﴾

٦٤ اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھ گیا ہے۔ بندھ گئے ان کے ہاتھ اور لعنت ہوئی ان پر، اس وجہ سے کہ انہوں نے ایسی بات کہی۔ اس کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہیں، جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے۔ درحقیقت تمہارے رب کی طرف سے جو چیز تم پر نازل ہوئی ہے وہ ان میں سے بہت سے لوگوں کی سرکشی اور کفر میں اضافہ کا موجب بن گئی ہے۔ اور ہم نے انکے درمیان عداوت اور بغض قیامت تک کیلئے ڈال دیا ہے۔ جب کبھی یہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اس کو بجھا دیتا ہے۔ یہ زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور اللہ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ
وَلَأَدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٦٥﴾

٦٥ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے، تو ہم انکے گناہ دور کر دیتے، اور اُن کو نعمت بھرے باغوں میں داخل کر دیتے۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ
رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ۚ مِنْهُمْ
أُمَّةٌ مُقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾

٦٦ اور اگر وہ تورات اور انجیل اور اس (کتاب) کو جو انکے رب کی طرف سے ان کے پاس بھیجی گئی ہے قائم کرتے، تو انہیں اوپر سے بھی رزق ملتا اور ان کے قدموں کے نیچے سے بھی۔ ان میں ایک گروہ ضرور راست رو ہے۔ لیکن زیادہ تر لوگ ایسے ہیں جن کے اعمال بہت بُرے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ
فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٦٧﴾

٦٧ اے رسول! تمہارے رب کی جانب سے جو کچھ تم پر نازل ہوا ہے وہ (لوگوں تک) پہنچا دو۔ اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو اسکے پیغام کو نہیں پہنچایا۔ اللہ تم کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔ اللہ ان لوگوں کو ہرگز راہ یاب نہیں کریگا جو کافر ہیں۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ
وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا
مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا
تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾

٦٨ کہو اے اہلِ کتاب! تم کسی اصل پر نہیں ہو جب تک کہ تورات اور انجیل اور اس (کتاب) کو قائم نہ کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس بھیجی گئی ہے۔ مگر جو (کلام) تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ ان میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں اضافہ ہی کرے گا۔ تو تم ان کافروں (کے حال) پر افسوس نہ کرو۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ
مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾

٦٩ مسلمان ہوں یا یہودی اور صابی ہوں یا نصاریٰ، جو بھی اللہ اور یوم آخر پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا
جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا
وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٧٠﴾

٧٠ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ان کی طرف رسول بھیجے۔ مگر جب کبھی کوئی رسول ان کے پاس ایسی بات لیکر آیا جو ان کی خواہشات نفس کے خلاف تھی، تو کسی کو انہوں نے جھٹلایا اور کسی کو قتل کر دیا۔

وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٧١﴾

٧١ اور یہ گمان کر بیٹھے کہ (ان پر) کوئی آفت نہیں آئے گی اس لئے اندھے اور بہرے بن گئے پھر اللہ نے (ان کی توبہ قبول کی اور) انہیں معاف کر دیا مگر پھر ان میں بہت سے لوگ اندھے اور بہرے بن گئے۔ اور اللہ ان کے کرتوتوں کو دیکھ رہا ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ
الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ
مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ
وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾

٧٢ یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ یہی مسیح ابن مریم ہے۔ حالانکہ مسیح نے کہا تھا: اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو جو میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی۔ بے شک جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا اس پر اللہ نے جنت حرام کردی اور اس کا ٹھکانا آتشِ دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا
إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾

٧٣ یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں کا ایک ہے۔ حالانکہ ایک خدا کے سوا کوئی خدا نہیں۔ اور اگر یہ ان باتوں سے باز نہ آئے تو ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان کو دردناک عذاب بھگتنا ہوگا۔

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٧٤﴾

٧٤ پھر کیا یہ اللہ کی طرف رجوع نہیں کرینگے اور اس سے معافی نہیں چاہیں گے۔ اللہ تو مغفرت فرمانے والا رحم کرنے والا ہے۔

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ
صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ
ثُمَّ انْظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٧٥﴾

٧٥ مسیح ابن مریم اسکے سوا کچھ نہیں کہ ایک رسول تھے۔ ان سے پہلے بھی کتنے رسول گذر چکے ہیں۔ اور ان کی ماں نہایت صداقت شعار تھیں۔ دونوں کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو کس طرح ہم ان کے سامنے دلیلیں واضح کر رہے ہیں۔ اور پھر دیکھو کہ اُن کی عقل کس طرح ماری جارہی ہے۔

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾

۷۶ کہو، کیا تم اللہ کو چھوڑ کر اُس کی پرستش کرتے ہو جو نہ تمہیں نقصان پہنچانے کا اختیار رکھتی ہے اور نہ نفع پہنچانے کا؟ حالانکہ اللہ ہی ہے جو سب کچھ سُننے اور جاننے والا ہے۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾

۷۷ کہو، اے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق غلو نہ کرو اور ان لوگوں کے خیالات کی پیروی نہ کرو جو اس سے پہلے گمراہ ہوئے۔ اور بہتوں کو گمراہ کیا اور راہِ راست سے بالکل بھٹک گئے۔

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾

۷۸ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اُن پر داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لئے کہ وہ نافرمان ہوگئے تھے اور زیادتیاں کرنے لگے تھے۔

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾

۷۹ برائی کے ارتکاب سے وہ ایک دوسرے کو روکتے نہ تھے۔ بہت بُری بات تھی جو وہ کررہے تھے۔

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِى الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰ تم ان میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھو گے کہ وہ کافروں کو اپنا دوست بناتے ہیں۔ نہایت بُرا سامان ہے جو انہوں نے اپنے مستقبل کیلئے کیا کہ اللہ کا ان پر غضب ہوا اور وہ ہمیشہ کیلئے عذاب میں رہنے والے بنے۔

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِىِّ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰـكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾

۸۱ اگر یہ اللہ، نبی اور اس کی طرف نازل شدہ (کتاب) پر ایمان رکھنے والے ہوتے تو کبھی کافروں کو اپنا دوست نہ بناتے لیکن ان میں زیادہ تر نافرمان ہیں۔

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

۸۲ تم اہل ایمان کی عداوت میں سب سے زیادہ سخت یہود اور مشرکین کو پاؤ گے۔ اور اہل ایمان کی دوستی میں سب سے زیادہ قریب ان لوگوں کو پاؤ گے جو اپنے کو نصاریٰ کہتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان میں عبادت گزار عالم اور راہب پائے جاتے ہیں اور وہ تکبّر نہیں کرتے۔

وَاِذَا سَمِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَـقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳ اور جب وہ اس کلام کو سنتے ہیں جو رسول پر نازل ہوا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ حق کو پہچان لینے کی وجہ سے ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوجاتے ہیں۔ وہ بول اٹھتے ہیں: اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا
رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

۸۴ آخر ہم اللہ پر اور اس حق پر جو ہمارے پاس آیا ہے کیوں نہ ایمان لائیں، جبکہ ہم اس بات کے خواہشمند ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالحین کے زمرہ میں شامل کرے۔

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾

۸۵ تو اللہ نے ان کے اس قول کے صلے میں ان کو ایسے باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور نیک روی اختیار کرنے والوں کی یہی جزاء ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾

۸۶ لیکن جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ
وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷ اے ایمان والو! جو پاک چیزیں اللہ نے تمھارے لئے حلال کی ہیں انہیں حرام نہ ٹھہراؤ۔ اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ
اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸ اور جو حلال اور پاکیزہ رزق، اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کھاؤ۔ اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان لائے ہو۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ
بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ
مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ
اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ
وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾

۸۹ اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کریگا۔ لیکن جو قسمیں تم نے جان بوجھ کر کھائی ہوں ان پر ضرور مواخذہ کرے گا۔ اس کا کفارہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اوسط درجہ کا کھانا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا انہیں کپڑے پہناؤ یا ایک غلام آزاد کرو۔ اور جس کو یہ میسّر نہ ہو وہ تین دن کے روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جبکہ تم قسم کھا بیٹھو۔ اور اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام واضح کر دیتا ہے تاکہ تم شکرگزار بنو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ
رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾

۹۰ اے ایمان والو! شراب، جوا، تھان اور پانسے کے تیر سب نجس اور شیطانی کام ہیں، لہٰذا ان سے بچو تاکہ فلاح پاؤ۔

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ
فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ
اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾

۹۱ شیطان تو چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے میں مشغول کر کے تمہارے درمیان عداوت اور کینہ ڈال دے، اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روک دے۔ پھر کیا تم باز نہ آؤ گے؟

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا
عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾

۹۲ اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور محتاط رہو۔ لیکن اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ ہمارے رسول پر، تو صرف واضح طور سے پیغام پہنچا دینے کی ذمہ داری تھی۔

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا
اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا
وَّاَحْسَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾

۹۳ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، انھوں نے جو کچھ کھا پی لیا تھا اس پر کوئی گرفت نہ ہوگی، جبکہ انہوں نے پرہیزگاری اختیار کی، ایمان لائے اور عمل صالح کیا۔ پھر تقویٰ اختیار کیا اور ایمان لائے، پھر تقویٰ اختیار کیا اور نیک کردار بن گئے۔ اور اللہ نیک کردار لوگوں کو پسند کرتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ
وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ
ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾

۹۴ اے ایمان والو! اللہ تمہاری کسی ایسے شکار کے ذریعہ آزمائش کرے گا جو تمھارے ہاتھوں اور نیزوں کی زد میں ہوگا، تاکہ اللہ دیکھ لے کہ کون اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے۔ اور جس نے اس کے بعد (حدود سے) تجاوز کیا اس کے لئے دردناک سزا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ
مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ
مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ
ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ
فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾

۹۵ اے ایمان والو! احرام کی حالت میں شکار کو نہ مارو۔ اور جو کوئی تم میں سے قصداً مار ڈالے تو اس کا بدلہ یہ ہے کہ مویشیوں میں سے اسی جیسا جانور جس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل آدمی کریں گے، بطور قربانی کعبہ پہنچا دینا ہوگا۔ یا یہ کفارہ دینا ہوگا کہ مسکینوں کو کھانا کھلائے یا اسکے بقدر روزے رکھے تاکہ وہ اپنے کئے کا مزہ چکھ لے۔ اس سے پہلے جو ہو چکا اس سے اللہ نے درگذر کیا۔ لیکن جو کوئی پھر کریگا اسے اللہ سزا دیگا ۔ اللہ غالب اور سزا دینے والا ہے۔

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ
عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾

۹۶ تمہارے لئے حلال کر دیا گیا سمندر کا شکار اور اس کی (یعنی سمندری اور دریائی) غذا تاکہ تم بھی فائدہ اٹھاؤ اور قافلے والے بھی۔ لیکن خشکی کا شکار جب تک کہ احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے۔ اللہ سے ڈرو جس کے حضور تم سب حاضر کئے جاؤ گے۔

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ
وَالْهَدْيَ وَالْقَلَاۗىِٕدَ ۭ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾

۹۷ اللہ نے حرمت والے گھر کعبہ کو لوگوں کے لئے قیام کا ذریعہ بنایا ہے اور ماہ حرام اور قربانی کے جانوروں اور (قربانی کی علامت کے طور پر) پٹے پڑے ہوئے جانوروں کو بھی۔ یہ اس لئے کہ تم جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٩٨

٩٨ جان رکھو کہ اللہ سخت سزا دینے والا بھی ہے اور بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا بھی۔

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ
وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝٩٩

٩٩ رسول پر صرف پیغام پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے۔ اور (یاد رکھو) اللہ جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو۔

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ
الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٠٠

١٠٠ کہہ دو، ناپاک اور پاک دونوں یکساں نہیں ہو سکتے اگرچہ ناپاک کی کثرت تمہیں بھلی لگے۔ تو اے عقل والو! اللہ سے ڈرو تا کہ فلاح پاؤ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَاۗءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ
تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ
لَكُمْ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝١٠١

١٠١ اے ایمان والو! ایسی باتوں کے بارے میں سوالات نہ کرو جو تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں ناگوار ہوں۔ اور اگر تم ان کے بارے میں ایسے وقت سوال کرو گے جب کہ قرآن نازل ہو رہا ہے تو وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں گی۔ اللہ نے ان باتوں سے درگزر فرمایا اور اللہ بخشنے والا اور بردبار ہے۔

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ۝١٠٢

١٠٢ اسی قسم کے سوالات تم سے پہلے ایک گروہ نے کئے تھے پھر وہ لوگ انہی کی وجہ سے منکر ہو گئے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَاۗىِٕبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ
وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ
وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝١٠٣

١٠٣ اللہ نے نہ ”بحیرہ“ مقرر کیا ہے اور نہ ”سائبہ“ اور نہ ”وصیلہ“ اور نہ ”حام“ لیکن کافر جھوٹ گڑھ کر اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر بے عقل ہیں۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا
حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ
شَـيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝١٠٤

١٠٤ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس بات کی طرف جو اللہ نے اُتاری ہے اور آؤ رسول کی طرف، تو کہتے ہیں ہمارے لئے تو وہی طریقہ کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا یہ اس صورت میں بھی (باپ دادا کی تقلید کرتے رہیں گے) جب کہ ان کے باپ دادا نہ کچھ جانتے ہوں اور نہ ہدایت پر رہے ہوں؟

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا
اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٠٥

١٠٥ اے ایمان والو! اپنی فکر کرو۔ اگر تم ہدایت پر ہو تو دوسروں کا گمراہ ہونا تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ
اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ
تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ
لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى
وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶ اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت آ کھڑی ہو تو وصیت کے وقت تمہارے درمیان شہادت (کی صورت) یہ ہے کہ تم میں سے دو عادل (معتبر) آدمی گواہ بنائے جائیں۔ یا اگر تم سفر میں ہو اور موت کی مصیبت آ پہنچے تو غیر مسلموں میں سے دو آدمیوں کو گواہ بنایا جائے۔ (پھر) اگر تمہیں شک ہو جائے تو انہیں نماز کے بعد روک لو اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہم کسی قیمت پر بھی شہادت کا سودا نہیں کریں گے، خواہ کوئی ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، اور نہ ہم اللہ کی گواہی کو چھپائیں گے۔ اگر ہم نے ایسا کیا تو گنہگار ہوں گے۔

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا
مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ
لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ اِنَّآ اِذًا
لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ وہ دونوں، گناہ (حق تلفی) کے مرتکب ہوئے ہیں تو ان کی جگہ دو اور شخص جو شہادت دینے کے زیادہ اہل ہیں، ان لوگوں میں سے کھڑے ہو جائیں جن کی حق تلفی ہوئی ہے۔ اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری شہادت ان کی شہادت سے زیادہ درست ہے۔ اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی ہے۔ اگر ہم ایسا کریں تو ظالم ہوں گے۔

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ
تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸ اس طریقہ سے زیادہ اُمید کی جا سکتی ہے کہ وہ ٹھیک ٹھیک گواہی دیں گے، یا اس بات سے ڈریں گے کہ ان کی قسموں کے بعد کچھ قسمیں رد نہ کر دی جائیں۔ اللہ سے ڈرو اور سنو۔ اللہ نافرمانی کرنے والوں کو راہ یاب نہیں کرتا۔

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ قَالُوْا لَا عِلْمَ
لَنَا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹ جس دن اللہ سب رسولوں کو جمع کرے گا اور پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا؟ وہ عرض کریں گے ہمیں کچھ علم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں کو جاننے والا ہے۔

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ
وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ
فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا
وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ ۖ وَإِذْ
تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا
فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي
وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنكَ
إِذْ جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ
هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٠﴾

۱۱۰ (وہ دن) جب اللہ فرمائے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! میری اس نعمت کو یاد کرو جس سے میں نے تم کو اور تمہاری والدہ کو نوازا تھا۔ جب میں نے روح القدس سے تمہاری مدد کی تم گہوارے میں بھی لوگوں سے کلام کرتے تھے اور بڑی عمر میں بھی۔ اور جب میں نے تمہیں کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی۔ اور جب تم میرے حکم سے مٹی سے پرندہ کی سی صورت بناتے تھے اور اس میں پھونک مارتے تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا۔ اور تم میرے حکم سے پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو اچھا کرتے تھے، اور جب تم مُردوں کو میرے حکم سے نکال کھڑا کرتے تھے، اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا تھا، جبکہ تم ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر پہنچے تھے۔ اور جو لوگ ان میں سے کافر تھے انہوں نے کہا تھا کہ یہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ کھلی جادوگری ہے۔

وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي
قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ﴿١١١﴾

۱۱۱ اور جب میں نے حواریوں پر الہام کیا تھا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہم ایمان لائے اور تو گواہ رہ کہ ہم مسلم ہیں۔

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ
رَبُّكَ أَن يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ ۖ قَالَ
اتَّقُوا اللَّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾

۱۱۲ جب حواریوں نے کہا تھا، اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا رب آسمان سے ہم پر کھانے کا ایک خوان اُتار سکتا ہے؟ (عیسیٰ نے) کہا اللہ سے ڈرو اگر تم مؤمن ہو۔

قَالُوا نُرِيدُ أَن نَّأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَن قَدْ
صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿١١٣﴾

۱۱۳ انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہوں اور ہم جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس پر گواہ ہو جائیں۔

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ
تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنكَ ۖ وَارْزُقْنَا
وَأَنتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١٤﴾

۱۱۴ عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی اے اللہ ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک خوان نازل فرما جو ہمارے لئے اور ہمارے اگلوں پچھلوں کے لئے عید قرار پائے اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو، اور ہمیں رزق دے اور تو بہترین رازق ہے۔

قَالَ اللّٰهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّيٓ
أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّآ أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِينَ ﴿١١٥﴾

۱۱۵ اللہ نے فرمایا میں اس کو ضرور تم پر نازل کروں گا، لیکن اس کے بعد جو تم میں سے کفر کریگا، اسے میں ایسی سزا دوں گا جو دنیا والوں میں سے کسی کو نہ دوں گا۔

وَإِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي
وَأُمِّيَ إِلٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۖ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُونُ لِيٓ أَنْ أَقُولَ
مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي
وَلَآ أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿١١٦﴾

۱۱۶ اور جب اللہ فرمائے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری ماں کو خدا بنالو؟ وہ عرض کرینگے تو پاک ہے میں ایسی بات کیسے کہہ سکتا تھا جس کے کہنے کا مجھے حق نہیں۔ اگر میں نے یہ بات کہی ہوتو وہ ضرور تیرے علم میں ہوگی۔ تو جانتا ہے جو کچھ میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے دل میں ہے۔ تو ہی ہے غیب کی ساری باتیں جاننے والا۔

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَآ أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ
وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ ۖ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ
أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾

۱۱۷ میں نے ان سے اس کے سوا کچھ نہیں کہا جس کا تو نے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی۔ میں ان کا نگرانِ حال تھا جب تک ان میں موجود رہا۔ پھر جب تو نے مجھے قبض کرلیا (میرا وقت پورا کردیا) تو تو ہی ان کا نگہبان تھا۔ اور تو ہر چیز پر نگراں ہے۔

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾

۱۱۸ اگر تو انہیں سزا دے تو وہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر انہیں بخش دے تو، تو غالب اور حکمت والا ہے۔

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۚ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا
عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١٩﴾

۱۱۹ اللہ فرمائے گا: یہ وہ دن ہے کہ سچے لوگوں کو ان کی سچائی نفع دے گی۔ ان کے لئے ایسے باغ ہیں جن کے تلے نہریں رواں ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ یہ ہے بڑی کامیابی۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٠﴾

۱۲۰ آسمانوں کی اور زمین کی اور ان میں جو کچھ ہے سب کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

٦ ۔ اَلْاَنْعَام

نام آیت ۱۳٦ تا ۱۴۵ میں اس مشرکانہ بدعت کی تردید کی گئی ہے، جو مشرکین نے اَنعام یعنی مویشیوں کے سلسلہ میں اختیار کی تھی۔ اس مناسبت سے اس سورہ کا نام 'اَلانعام' ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور مضمون سے اندازہ ہوتا ہے کہ وسطی دور میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون شرک کی تردید اور توحید، آخرت اور رسالت کے سلسلہ میں منکرین کے شبہات کا ازالہ کرتے ہوئے ان کو دعوتِ ایمان۔ سابقہ تین سورتوں میں اہلِ کتاب پر حجت قائم کر دی گئی تھی۔ اس سورہ میں مشرکین پر حجّت قائم کر دی گئی ہے۔

نظم کلام آیت ۱ تا ۳ تمہیدی آیات ہیں جن میں خالقِ کائنات کی صحیح معرفت بخشی گئی ہے۔ آیت ۴ تا ۲۱ میں منکرین کی غیر سنجیدہ باتوں پر گرفت کرتے ہوئے ان کے شبہات کا ازالہ کیا گیا ہے۔

آیت ۲۲ تا ۳۲ میں اللہ کا شریک ٹھہرانے والوں، اس کی آیات کا انکار کرنے والوں اور دوسری زندگی کی نفی کرنے والوں کی وہ حالت بیان کی گئی ہے، جبکہ قیامت برپا ہوگی اور وہ خدا کے حضور کھڑے ہوں گے۔

آیت ۳۳ تا ۵۵ میں رسالت کے سلسلہ میں اعتراض کرنے والوں کو جواب دیا گیا ہے اور انہیں انکار کے انجام سے بھی خبردار کر دیا گیا ہے۔ نیز اہل ایمان کو مغفرت اور رحمت کی خوشخبری سنادی گئی ہے۔

آیت ۵٦ تا ٦۷ میں غیر اللہ کی عبادت سے بیزاری کا اعلان کرنے کی ہدایت کی گئی ہے اور توحید کو پیش کیا گیا ہے۔

آیت ٦۸ تا ۷۰ میں کج بحثی کرنے والوں کو ان کے حال پر چھوڑ دینے کی ہدایت کی گئی ہے۔

آیت ۷۱ تا ۷۳ میں شرک کی تردید اور توحید کا اثبات ہے۔

آیت ۷۴ تا ۸۳ میں شرک و بت پرستی کے خلاف اور توحید کے حق میں ابراہیم علیہ السلام کی اس حجت کو پیش کیا گیا ہے، جو انہوں نے اپنی قوم کے سامنے پیش کی تھی۔

آیت ۸۴ تا ۹۰ میں جلیل القدر انبیاء علیہم السلام کا یہ اسوہ پیش کیا گیا ہے کہ وہ توحید پر کاربند تھے اور شرک سے انہیں دور کا بھی واسطہ نہ تھا۔ اُن کی راہ، ہدایت کی راہ ہے۔

آیت ۹۱ تا ۹۴ میں نزولِ وحی کے سلسلہ میں اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے اس صورتحال کو پیش کیا گیا ہے، جس سے منکرین موت کے وقت اور پھر قیامت کے دن دوچار ہوں گے۔

آیت ۹۵ تا ۱۰۸ میں ان نشانیوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے جو آسمان و زمین میں پھیلی ہوئی ہیں۔ نیز انسان کے نفس میں موجود ہیں اور جن سے بلاشرکت غیرے اللہ کے الٰہ واحد ہونے کا ثبوت ملتا ہے۔ اور ہر قسم کے شرک کی تردید ہوتی ہے۔

آیت ۱۰۹ تا ۱۱۵ میں منکرین کی ان کے بے جا مطالبات پر سرزنش کی گئی ہے۔

آیت ۱۱٦ تا ۱۲۱ میں اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ مذہب کے معاملہ میں آدمی عوام کی اٹکل پچو باتوں سے متاثر نہ ہو۔ اور مشرکانہ اوہام سے بچ کر رہے۔

آیت ۱۲۲ تا ۱۳۵ میں رسول کی مخالفت کرنیوالوں کو ان کے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔

آیت ۱۳٦ تا ۱۵۰ میں مشرکین کی اس گمراہی پر گرفت کی گئی ہے کہ انھوں نے وہم پرستی میں مبتلا ہو کر بعض مویشیوں کو حرام قرار دے رکھا ہے۔ اور اپنے دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لئے اپنی اولاد کو ان پر بھینٹ چڑھاتے ہیں۔ نیز کھیتی اور مویشیوں میں بھی ان کی نیاز کے لئے حصہ مقرر کرتے ہیں۔

آیت ۱۵۱ تا ۱۵۸ میں اس بات کو اجمالاً بیان کرتے ہوئے کہ خدا نے حقیقۃً کیا چیزیں حرام ٹھہرائی ہیں۔ نیز قرآن پر ایمان لانے اور اس کی پیروی کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔

آیت ۱۵۹ تا ۱٦۵ خاتمۂ کلام ہے جس میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ جن لوگوں نے الگ الگ مذہب بنالئے ہیں۔ ان کا خدا کے دین سے کوئی تعلق نہیں ہے اور ہر شخص اپنے عمل کا ذمہ دار ہے۔

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ
وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ①

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی
عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ②

وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ
وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③

وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ④

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا
بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤

اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ
مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا
الْاَنْهٰرَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا
مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ⑥

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ كِتٰبًا فِیْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَیْدِیْهِمْ لَقَالَ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ⑦

وَقَالُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِیَ
الْاَمْرُ ثُمَّ لَا یُنْظَرُوْنَ ⑧

٦۔ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ

آیات: ۱۶۵

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

[۱] حمد اللہ ہی کے لئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیاں اور روشنی بنائی۔ پھر بھی کفر کرنے والے اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں!

[۲] وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (زندگی کی) ایک مُدت مقرر کی۔ اور اس کے ہاں ایک دوسری مدت بھی مقرر ہے۔ پھر بھی تم لوگ ہو کہ شک کرتے ہو!

[۳] اور وہی اللہ آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی۔ تمہاری چھپی اور کھلی سب باتوں کو جانتا ہے اور جو (اچھی بری) کمائی تم کرتے ہو وہ بھی اسے معلوم ہے۔

[۴] ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ایسی نہیں جو ان کے پاس آئی ہو، اور انہوں نے اس سے بے رُخی نہ کر لی ہو۔

[۵] چنانچہ جب حق ان کے پاس آیا تو اس کو انہوں نے جھٹلا دیا۔ تو جن باتوں کا وہ مذاق اڑاتے رہے ہیں، ان کی خبریں عنقریب ان کے پاس پہنچ جائیں گی۔

[۶] کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ان سے پہلے ہم کتنی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، جن کو ہم نے زمین میں وہ قوت بخشی تھی جو تم کو نہیں بخشی۔ ہم نے ان پر خوب برسنے والی بارش بھیجدی تھی، اور ان کے نیچے نہریں جاری کر دیں تھیں، پھر ہم نے ان کے گناہوں کی پاداش میں انہیں ہلاک کر دیا۔ اور ان کے بعد دوسری قوموں کو اٹھا کھڑا کیا۔

[۷] (اے پیغمبر) اگر ہم تم پر کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے، تب بھی جنہوں نے کفر کیا ہے یہی کہتے کہ یہ تو صریح جادوگری ہے۔

[۸] اور کہتے ہیں کہ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اُتارا گیا؟ اگر ہم کوئی فرشتہ اُتارتے تو معاملہ کا فیصلہ ہی ہو جاتا پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا
يَلْبِسُوْنَ ﴿٩﴾

۹ اور اگر ہم فرشتہ کو پیغمبر بنا کر بھیجتے تو انسانی شکل ہی میں بھیجتے، اور انہیں ویسے ہی شبہ میں ڈال دیتے جیسا شبہ یہ اب کرر ہے ہیں۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ
بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾

۱۰ اور (اے پیغمبر) تم سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا جاچکا ہے تو جن لوگوں نے مذاق اڑایا تھا، ان کو اس چیز نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾

۱۱ کہو۔ زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾

۱۲ ان سے پوچھو، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ کس کا ہے؟ کہو اللہ ہی کا ہے۔ اس نے اپنے اوپر رحمت لازم کرلی ہے۔ وہ تمہیں ضرور قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں۔ جن لوگوں نے اپنے کو گھاٹے میں ڈالدیا ہے وہی ایمان نہیں لاتے۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾

۱۳ اور اس کے لئے ہے جو کچھ ٹھہرا ہوا ہے رات اور دن میں۔ اور وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ
يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ
اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾

۱۴ کہو۔ کیا میں اللہ کو چھوڑ کر جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے اور (سب کو) کھلاتا ہے اور کوئی نہیں جو اس کو کھلاتا ہو کسی اور کو ولی (حاجت روا) بنالوں۔ کہو، مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے اپنے کو اس کے حوالہ کرنے والا بنوں اور (اے پیغمبر!) تم ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہوجاؤ۔

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾

۱۵ کہو، اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ
الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾

۱۶ اس دن جس کو اس سے بچالیا گیا اس پر اللہ نے رحم کیا۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ
يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾

۱۷ اور اگر اللہ تمہیں کسی تکلیف میں مبتلا کرے تو اس کو دور کرنے والا اس کے سوا کوئی نہیں۔ اور اگر کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾

۱۸ اور وہ اپنے بندوں کے اوپر زور وغلبہ رکھنے والا ہے۔ اور وہ حکیم بھی ہے اور باخبر بھی۔

قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ
وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ ۚ أَئِنَّكُمْ
لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ آلِهَةً أُخْرَىٰ ۚ قُل لَّا أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا
هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿١٩﴾

۱۹ (ان سے) پوچھو، سب سے بڑھکر گواہی کس کی ہے؟ کہو، اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔ اور یہ قرآن میری طرف وحی کیا گیا ہے تاکہ میں اس کے ذریعہ تم کو متنبہ کروں اور ان کو بھی جن کو یہ پہنچے۔ کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے خدا بھی ہیں؟ کہو، میں تو اس کی گواہی نہیں دیتا۔ کہو، صرف وہی ایک خدا ہے اور تم جو شریک ٹھہراتے ہو ان سے میں بالکل بیزار ہوں۔

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ ۘ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾

۲۰ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ (لیکن) جن لوگوں نے اپنے کو گھاٹے میں ڈالدیا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ
لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢١﴾

۲۱ اور اس سے بڑھکر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ یقیناً ظالم کبھی فلاح نہیں پائینگے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ
شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾

۲۲ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر شریک ٹھہرانے والوں سے پوچھیں گے کہ تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جن کو تم (خدا کا) شریک سمجھتے تھے؟

ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾

۲۳ پھر وہ اس کے سوا کوئی اور بات بنا نہ سکیں گے کہ اللہ ہمارے رب کی قسم، ہم مشرک نہ تھے۔

انظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ ۚ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾

۲۴ دیکھو یہ کس طرح اپنے اوپر جھوٹ بولیں گے اور جو کچھ انہوں نے گڑھ لیا تھا وہ سب ان سے گم ہوجائے گا۔

وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۖ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً
أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِن يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا
بِهَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا
إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾

۲۵ ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو تمہاری طرف کان لگاتے ہیں، مگر ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں کہ کچھ نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی ڈال دی ہے۔ وہ ہر قسم کی نشانیاں دیکھ لیں جب بھی ان پر ایمان لانے والے نہیں۔ یہاں تک کہ جب تمہارے پاس آکر تم سے جھگڑتے ہیں تو یہ کافر کہنے لگتے ہیں کہ یہ تو اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ ۖ وَإِن يُهْلِكُونَ
إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾

۲٦ وہ دوسروں کو بھی اس سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور رہتے ہیں۔ (ایسا کرکے) وہ اپنے ہی کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں مگر ان کو اس کا شعور نہیں۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ
بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾

۲۷ اگر تم اس وقت کی حالت دیکھ لیتے جب وہ دوزخ کے کنارے کھڑے کردئے جائینگے، اس وقت وہ کہیں گے کاش ہم پھر (دنیا میں) واپس بھیج دئے جائیں، اور اپنے رب کی آیتیں نہ جھٹلائیں، اور ایمان والوں میں شامل ہوجائیں۔

بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُوا يُخْفُونَ مِن قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا
لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٢٨﴾

۲۸ (یہ حسرت اس لئے نہیں ہوگی کہ حق ان پر واضح نہیں ہوا تھا) بلکہ (اس لئے ہوگی کہ) جس بات کو وہ اس سے پہلے چھپایا کرتے تھے وہ کھل کر انکے سامنے آگئی ہوگی۔ اگر انہیں (دنیا کی طرف) واپس بھیج دیا جائے تو پھر وہی کریں گے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا یقیناً یہ بالکل جھوٹے ہیں۔

وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾

٢٩ وہ کہتے ہیں زندگی تو بس یہی دنیا کی زندگی ہے اور ہمیں (مرنے کے بعد) اٹھایا نہیں جائے گا۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۭ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾

٣٠ اور اگر تم ان کی اس وقت کی حالت دیکھ لیتے جب یہ اپنے رب کے حضور کھڑے کئے جائیں گے۔ اس وقت وہ ان سے پوچھے گا کیا یہ حقیقت نہیں ہے؟ وہ کہیں گے ہاں ہمارے رب کی قسم! وہ فرمائے گا تو اب اپنے کفر کی پاداش میں عذاب کا مزا چکھو۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰى اِذَا جَاۗءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰي مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰي ظُهُوْرِهِمْ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾

٣١ تباہی میں پڑ گئے وہ لوگ جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا۔ یہاں تک کہ جب وہ گھڑی اچانک آنمودار ہوگی تو کہیں گے افسوس! اس معاملہ میں ہم سے کیسی کوتاہی ہوئی! اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہوئے ہونگے۔ تو کیا ہی بُرا بوجھ ہے جو یہ اٹھا رہے ہوں گے!

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾

٣٢ اور دنیا کی زندگی تو بس کھیل تماشا ہے البتہ آخرت کا گھر ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے!

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾

٣٣ ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتیں تمہارے لئے باعثِ ملال ہوتی ہیں لیکن یہ دراصل تمہیں نہیں جھٹلا رہے ہیں، بلکہ یہ ظالم اللہ کی آیات کا انکار کر رہے ہیں۔

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰي مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَاۗءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٤﴾

٣٤ تم سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا جا چکا ہے مگر اس تکذیب اور اذیت دہی پر انہوں نے صبر کیا، یہاں تک کہ انکے پاس ہماری مدد آ پہنچی۔ کوئی نہیں جو اللہ کے کلمات کو بدل سکے۔ اور پیغمبروں کے واقعات کی خبریں تمہیں پہنچ ہی چکی ہیں۔

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاۗءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَي الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٥﴾

٣٥ اور اگر ان کی بے رخی تم پر گراں گذرتی ہے تو اگر تمہارے بس میں ہے کہ زمین میں کوئی سرنگ، یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ نکالو تا کہ ان لوگوں کیلئے کوئی نشانی لاسکو، تو ایسا کر دیکھو۔ اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا، لہٰذا ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو نادان ہیں۔

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ڼ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾

٣٦ (حق کو) قبول وہی لوگ کرتے ہیں جو سنتے ہیں۔ رہے مُردے تو اللہ انہیں (قبروں سے) اُٹھائے گا۔ پھر اسی کے حضور لوٹائے جائیں گے۔

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾

٣٧ اور یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری؟ اللہ یقیناً اس بات پر قادر ہے کہ نشانی اُتار دے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ
اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ
اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾

٣٨ اور زمین پر چلنے والا کوئی جاندار اور پروں سے اڑنے والا کوئی پرندہ ایسا نہیں جسکی تمہاری طرح امتیں (انواع) نہ ہوں۔ہم نے نوشتہ میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے پھر سب اپنے رب کے پاس اکٹھے کیئے جاتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ
يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾

٣٩ جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں تاریکیوں میں پڑے ہوئے۔اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستہ پر لگا دیتا ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ
تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٠﴾

٤٠ کہو کیا تم نے اس بات پر بھی غور کیا کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا وہ گھڑی (قیامت) آپہنچے تو کیا تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ بتاؤ اگر تم سچے ہو۔

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ
مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿٤١﴾

٤١ نہیں بلکہ (جب مصیبت آتی ہے تو) تم اسی کو پکارتے ہو۔پھر اگر وہ چاہتا ہے تو اس مصیبت کو جس کے لئے تم اس کو پکارتے ہو دور کر دیتا ہے اور اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو تم بھول جاتے ہو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٤٢﴾

٤٢ تم سے پہلے ہم نے بہت سی امتوں کی طرف رسول بھیجے اور ان امتوں کو تنگی اور تکلیف میں مبتلا کیا تا کہ وہ گڑگڑائیں۔

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ
لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾

٤٣ پھر ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب ہماری طرف سے سختی آئی تو وہ گڑگڑاتے؟ بلکہ ان کے دل اور سخت ہو گئے اور جو (بُرے) کام وہ کر رہے تھے، ان کو شیطان نے ان کی نظروں میں خوشنما بنا دیا۔

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ
حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ
مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾

٤٤ پھر جب انہوں نے اس یاددہانی کو بھلایا جو انہیں کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر طرح (کی خوش حالیوں) کے دروازے کھول دیئے، یہاں تک کہ جب وہ ان بخششوں پر اترانے لگے تو ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا اور وہ ناامید ہو کر رہ گئے۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾

٤٥ غرض ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی جو ظلم کے مرتکب ہوئے تھے۔اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو ساری کائنات کا رب ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ
عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ
الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿٤٦﴾

٤٦ کہو۔تم نے اس بات پر بھی غور کیا کہ اگر اللہ تمہاری سماعت اور بصارت چھین لے، اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے۔تو اللہ کے سوا کونسا خدا ہے جو یہ (نعمتیں) تمہیں واپس دلا سکے؟ دیکھو کس طرح ہم اپنی نشانیاں گوناگوں طریقہ سے بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ لوگ ہیں کہ کنارہ کشی کرتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ
يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٧﴾

٤٧ کہو۔تم نے (کبھی) سوچا کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا علانیہ آجائے تو ظالموں کے سوا اور کونسا گروہ ہے جو ہلاک کیا جائے گا؟

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۖ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾

۴۸ ہم رسولوں کو اسی لئے بھیجتے ہیں کہ وہ خوشخبری دینے والے اور متنبہ کرنے والے ہوں۔ پھر جو ایمان لائے اور جنہوں نے اپنی اصلاح کر لی ان کے لئے نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤٩﴾

۴۹ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے عذاب اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔

قُل لَّا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾

۵۰ کہو۔ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ مجھے غیب کا علم ہے اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر کی جاتی ہے۔ پوچھو کیا اندھا اور بینا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟

وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۙ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٥١﴾

۵۱ تم اس وحی کے ذریعہ ان لوگوں کو خبردار کرو جو اس بات کا اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے حضور اکٹھے کئے جائیں گے، اس حال میں کہ اس کے سوا نہ تو کوئی مددگار ہوگا اور نہ سفارشی تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾

۵۲ اور ان لوگوں کو اپنے سے دور نہ کرو جو صبح و شام اپنے رب کو اس کی خوشنودی کی طلب میں پکارتے ہیں۔ انکے حساب کی کوئی ذمہ داری تم پر نہیں ہے اور نہ تمہارے حساب کی ذمہ داری ان پر ہے کہ تم ان کو دور کرو۔ اگر تم نے ایسا کیا تو زیادتی کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّن بَيْنِنَا ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ﴿٥٣﴾

۵۳ اس طرح ہم نے ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ آزمائش میں ڈالا ہے اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ وہ کہتے ہیں، کیا یہی لوگ ہیں جنکو اللہ نے ہمارے درمیان سے چن کر اپنے فضل سے نوازا ہے؟ کیا اللہ اچھی طرح نہیں جانتا کہ شکر کرنے والے کون ہیں؟

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۖ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِن بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٤﴾

۵۴ (اے پیغمبر!) جب وہ لوگ تمہارے پاس آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو ان سے کہو، تم پر سلام ہو تمھارے رب نے اپنے اوپر رحمت لازم کر لی ہے۔ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کسی برائی کا ارتکاب کر بیٹھا ہو پھر اس نے توبہ اور اصلاح کر لی ہو، تو وہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٥٥﴾

۵۵ اس طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ مجرموں کی راہ نمایاں ہو جائے۔

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۚ قُل لَّا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾

۵۶ کہو، جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، ان کی عبادت کرنے سے مجھے منع کیا گیا ہے۔ کہو، میں تمہاری خواہشوں پر چلنے والا نہیں اگر میں نے ایسا کیا تو گمراہ ہو جاؤنگا اور راہِ راست پانے والوں میں سے نہ رہونگا۔

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَكَذَّبْتُم بِهِ ۚ مَا عِندِي مَا
تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ يَقُصُّ الْحَقَّ ۖ وَهُوَ
خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ﴿٥٧﴾

٥٧ کہو، میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اسے جھٹلا دیا ہے۔ تم جس چیز کے لئے جلدی مچا رہے ہو وہ میرے اختیار میں نہیں ہے۔ فیصلہ کرنا تو اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ وہ حق بات بیان فرماتا ہے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

قُل لَّوْ أَنَّ عِندِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي
وَبَيْنَكُمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿٥٨﴾

٥٨ کہو۔ جس چیز کے لئے تم جلدی مچا رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو میرے اور تمھارے درمیان (کبھی کا) فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا
تَسْقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ
وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٥٩﴾

٥٩ اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنکو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ خشکی اور سمندر میں جو کچھ ہے سب اس کے علم میں ہے۔ کوئی پتہ نہیں گرتا مگر یہ کہ وہ اس کو جانتا ہے۔ زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ اور کوئی خشک یا تر چیز ایسی نہیں جو ایک واضح کتاب میں درج نہ ہو۔

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ
ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ
يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾

٦٠ اور وہی ہے جو رات کے وقت تمہیں وفات دیتا ہے۔ اور جو کچھ دن میں تم نے کیا تھا اسے جانتا ہے۔ پھر تمہیں دن کے وقت اُٹھا کھڑا کرتا ہے تا کہ مقررہ مدت پوری ہو جائے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ
أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٦١﴾

٦١ وہ اپنے بندوں پر غلبہ رکھتا ہے اور تم پر نگرانی کرنے والے بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آجاتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اسکو (یعنی اس کی جان) قبض کرتے ہیں اور وہ (اس حکم کی تعمیل میں) کوتاہی نہیں کرتے۔

ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۚ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ
الْحَاسِبِينَ ﴿٦٢﴾

٦٢ پھر سب اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں جو ان کا مالک حقیقی ہے۔ خبردار! فیصلہ کا سارا اختیار اسی کو ہے۔ اور وہ حساب لینے میں بہت تیز ہے۔

قُلْ مَن يُنَجِّيكُم مِّن ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَّئِنْ أَنجَانَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ
مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٦٣﴾

٦٣ ان سے پوچھو، کون ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے نجات دیتا ہے جب کہ تم گڑگڑا کر اور چپکے چپکے اسی کو پکارتے ہو؟ کہ اگر اس نے ہم کو اس (مصیبت) سے نجات دی تو ہم ضرور اس کے شکر گزار بن جائیں گے؟

قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُم مِّنْهَا وَمِن كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٦٤﴾

٦٤ کہو، اللہ ہی تمہیں اس (مصیبت) سے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے لیکن پھر تم شرک کرنے لگتے ہو۔

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ
اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ
بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝۶۵

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝۶۶

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۶۷

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى
يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ
بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۶۸
وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ
ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝۶۹
وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ڰ لَيْسَ لَهَا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ
لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ
شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝۷۰

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى
اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ
فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۭ
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۱

۶۵ کہو، وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر اوپر سے کوئی عذاب بھیج دے یا تمہارے پاؤں تلے سے کوئی عذاب برپا کرے، یا تم کو گروہوں میں بانٹ کر آپس میں بھڑا دے اور ایک کو دوسرے کی طاقت کا مزا چکھائے۔ دیکھو کس طرح ہم اپنی آیتیں مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سمجھیں۔

۶۶ تمہاری قوم نے اسے جھٹلا دیا ہے حالانکہ وہ حق ہے۔ کہو۔ میں تم پر داروغہ نہیں مقرر ہوا ہوں۔

۶۷ ہر خبر کے وقوع میں آنے کا ایک وقت مقرر ہے۔ اور عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

۶۸ اور جب تم دیکھو کہ لوگ ہماری آیتوں میں کج بحثی کر رہے ہیں تو ان سے کنارہ کش ہو جاؤ، یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں لگ جائیں۔ اور اگر شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔

۶۹ اللہ سے ڈرنے والوں پر، ان کے حساب کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے، البتہ نصیحت کرنا چاہئے تا کہ وہ بھی ڈرنے لگیں۔

۷۰ ان لوگوں کو چھوڑ دو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنالیا ہے۔ اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال رکھا ہے ۔ تم اس (قرآن) کے ذریعہ یاد دہانی کرو، تا کہ ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص اپنی شامت اعمال میں گرفتار ہو جائے، اس حال میں کہ اللہ کے مقابلہ میں نہ اس کا کوئی دوست ہو اور نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر وہ فدیہ میں سب کچھ دینا چاہے تو بھی قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنی شامتِ اعمال میں گرفتار ہوں گے۔ ان کو پینے کیلئے کھولتا ہوا پانی ملے گا اور انہیں دردناک عذاب بھگتنا ہوگا اس کفر کی پاداش میں جو وہ کرتے رہے ہیں۔

۷۱ کہو، کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکاریں جو ہمیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان۔ اور جبکہ اللہ نے ہمیں راہِ ہدایت دکھا دی ہے تو کیا ہم الٹے پاؤں پھر جائیں، اور ہمارا حال اس شخص کی طرح ہو جائے جس کو شیطانوں نے بیابان میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران و پریشان ہو، اور اس کے ساتھی اسے سیدھی راہ کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آؤ۔ کہو، اللہ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے۔ اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنے کو ربّ العالمین کے حوالہ کریں۔

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ
يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۬ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ
فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ
اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ
مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ
قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ
لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٧﴾

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ
اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾

وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ
وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْئًا ؕ
وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾

وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾

۷۲ اور یہ کہ نماز قائم کرو اور اس سے ڈرتے رہو۔ اسی کے پاس تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

۷۳ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو (مقصد) حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اور جس دن وہ فرمائے گا ہوجا تو ہوجائے گا۔ اس کا قول حق ہے۔ اور جس دن صور پھونکا جائیگا بادشاہت اسی کی ہوگی۔ وہ غیب اور حاضر سب کا جاننے والا ہے۔ اور وہ حکمت والا اور باخبر ہے۔

۷۴ اور (یاد کرو) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تھا: کیا آپ بتوں کو خدا بناتے ہیں۔ میں تو آپ کو اور آپ کی قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھ رہا ہوں۔

۷۵ اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی حکومت (کا نظام) دکھاتے تھے، تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہوجائے۔

۷۶ چنانچہ جب رات اس پر چھا گئی، تو اس نے ایک ستارہ دیکھا۔ کہا یہ میرا رب ہے۔ پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہا ڈوب جانے والوں کو میں پسند نہیں کرتا۔

۷۷ پھر جب چاند کو چمکتے دیکھا تو کہا یہ میرا رب ہے۔ لیکن جب وہ بھی ڈوب گیا تو کہا، اگر میرے رب نے میری رہنمائی نہ فرمائی تو میں گمراہ لوگوں میں سے ہوجاؤں گا۔

۷۸ پھر جب سورج کو چمکتے دیکھا تو کہا یہ میرا رب ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی ڈوب گیا: تو کہا اے میری قوم کے لوگو، میں ان سب سے بری ہوں جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو۔

۷۹ میں نے یکسو ہوکر اپنا رُخ اس ہستی کی طرف کرلیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے۔ اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

۸۰ اور اس کی قوم اس سے جھگڑنے لگی، تو اس نے کہا کیا تم اللہ کے معاملہ میں مجھ سے جھگڑتے ہو حالانکہ اس نے مجھے راہ دکھا دی ہے۔ اور میں ان سے نہیں ڈرتا جن کو تم اس کا شریک ٹھہراتے ہو۔ ہاں اگر میرا رب کچھ (نقصان پہنچانا) چاہے تو اور بات ہے۔ میرا رب اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ پھر کیا تم یاددہانی حاصل نہ کروگے۔

۸۱ اور میں ان سے کیسے ڈروں جن کو تم اُس کا شریک ٹھہراتے ہو جبکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہراؤ، جس کے لئے اس نے تم پر کوئی سند نازل نہیں کی۔ ہم دونوں فریقوں میں سے کون امن کا زیادہ مستحق ہے؟ بتلاؤ اگر تم جانتے ہو۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾

۸۲ جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم سے آلودہ نہیں کیا ان ہی کے لئے امن ہے۔ اور وہی راہِ راست پر ہیں۔

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾

۸۳ یہ ہے ہماری وہ حجت جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلہ میں عطا کی تھی۔ ہم جس کیلئے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔ یقیناً تمہارا رب نہایت حکمت والا اور علم والا ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ ۖ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾

۸۴ اور ہم نے اس کو اسحاق اور یعقوب عطا کئے۔ اور ہر ایک کو ہدایت بخشی۔ اور نوح کو بھی اس سے پہلے ہدایت بخشی تھی۔ اور اس کی نسل سے داؤد، سلیمان، ایوب، یوسف، موسیٰ اور ہارون کو بھی (ہدایت بخشی تھی)۔ اور ہم حسنِ عمل کی روش اختیار کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ عطا کرتے ہیں۔

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٥﴾

۸۵ اور زکریا، یحییٰ، عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب صالحین میں سے تھے۔

وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾

۸۶ اور اسمٰعیل، الیسع، یونس اور لوط کو بھی۔ ان سب کو ہم نے دنیا والوں پر فضیلت عطا کی۔

وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾

۸۷ نیز ان کے آباء واجداد، ان کی اولاد اور ان کے بھائی بندوں میں سے کتنوں ہی کو ہم نے ہدایت بخشی اور چن لیا اور سیدھے راستہ کی طرف ان کی رہنمائی کی۔

ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾

۸۸ یہ اللہ کی ہدایت ہے جس سے وہ نوازتا ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے۔ اگر یہ لوگ شرک کرتے تو ان کا سب کیا کرایا اکارت جاتا۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾

۸۹ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب، حکم اور نبوت عطا کی تھی۔ اب اگر یہ لوگ اس کا انکار کرتے ہیں تو (کچھ پرواہ نہیں)۔ ہم نے یہ (نعمتِ دین) ایسے لوگوں کے سپرد کی ہے جو اس کے منکر نہیں ہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۖ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ ۗ قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعَالَمِينَ ﴿٩٠﴾

۹۰ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت بخشی، لہٰذا تم بھی ان ہی کی راہ پر چلو۔ (اور) کہو، میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ یہ تو ایک یاددہانی ہے دنیا والوں کے لئے۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ
مِّنْ شَيْءٍ ؕ
قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ هُدًى
لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ
وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ
فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾

۹۱ انہوں نے اللہ کی صحیح قدر نہیں جانی جب کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نہیں اُتاری۔ کہو، پھر وہ کتاب کس نے اُتاری جس کو موسیٰ لیکر آئے تھے؟ اور جو روشنی اور ہدایت تھی لوگوں کیلئے، جس کو تم ورق ورق بنا کر دکھاتے ہو اور بہت سی باتیں چھپاتے ہو۔ اور تم کو (اس کے ذریعہ) ان باتوں کی تعلیم دی گئی جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہو، (وہ کتاب) اللہ ہی نے اُتاری ہے۔ اور پھر انہیں ان کی کج بحثیوں میں چھوڑ دو کہ کھیلتے رہیں۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ
اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ
وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲ یہ کتاب ہے جسے ہم نے اُتارا ہے۔ برکت والی اور تصدیق کرنے والی ہے سابقہ کتاب کی۔ اور اس لئے ہم نے اُتاری ہے تاکہ تم ام القریٰ۔ اور اس کے اطراف میں رہنے والوں کو خبردار کرو۔ جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر بھی ایمان لاتے ہیں۔ اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ
وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا
اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا
كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ
تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾

۹۳ اور اس سے بڑھکر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے، یا دعویٰ کرے کہ مجھ پر وحی کی گئی ہے، درآنحالیکہ اس پر کوئی وحی نہ کی گئی ہو۔ یا کہے کہ میں بھی ایسا کلام اُتاروں گا جیسا کلام کہ اللہ نے اتارا ہے۔ کاش کہ تم ظالموں کو اس حالت میں دیکھ لیتے جب وہ جانکنی کی تکلیف میں ہونگے۔ اور فرشتے ہاتھ بڑھائے ہونگے کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج تمہیں رسوا کرنے والا عذاب دیا جائے گا، اس وجہ سے کہ تم اللہ کی طرف خلافِ حق باتیں منسوب کرتے تھے۔ اور اس کی آیات کے مقابلہ میں تکبّر کرتے تھے۔

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ
مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ
زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ
مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ ع

۹۴ (پھر اللہ فرمائیگا) اور تم ہمارے حضور اکیلے اکیلے آگئے جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا۔ اور جو کچھ ہم نے تمہیں دیا تھا وہ سب تم پیچھے چھوڑ آئے۔ اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے، جن کے بارے میں تمہارا گمان تھا کہ تمہارے معاملہ میں وہ (اللہ کے) شریک ہیں۔ تمہارا رشتہ ٹوٹ گیا اور تمہارے سارے دعوے بے حقیقت ہو کر رہ گئے۔

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ
الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾

۹۵ بے شک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے۔ وہی زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے۔ اور وہی نکالنے والا ہے مُردہ کو زندہ سے۔ وہی ہے اللہ پھر تم کدھر بہکے چلے جا رہے ہو؟

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾

٩٦ وہی (تاریکی کو) پھاڑ کر صبح نمودار کرتا ہے۔ اسی نے رات کو باعثِ سکون اور سورج اور چاند کو حساب کا معیار بنایا ہے۔ یہ منصوبہ بندی ہے اس کی جو غالب بھی ہے اور علم والا بھی۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾

٩٧ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ تم خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں ان کے ذریعہ راستہ معلوم کرو۔ جاننے والوں کیلئے ہم نے اپنی نشانیاں کھول کھول کر بیان کردی ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾

٩٨ اور وہی ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا۔ پھر ہر ایک کیلئے ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد کئے جانے کی۔ سمجھنے والوں کیلئے ہم نے اپنی نشانیاں کھول کر بیان کردی ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ
شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ
مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ
وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ
اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾

٩٩ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا، پھر ہم نے اس سے ہر قسم کی نباتات اُگائیں، پھر اس سے سرسبز شاخیں نکالیں جن سے ہم تہ بہ تہ دانے پیدا کردیتے ہیں اور کھجور کے شگوفوں سے لٹکتے ہوئے گچھے، اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار باہم ملتے جلتے بھی اور ایک دوسرے سے مختلف بھی۔ ان کے پھلوں کو دیکھو جب وہ پھلتے ہیں اور ان کے پکنے کو بھی دیکھو۔ اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۭ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾

١٠٠ ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا ہے حالانکہ اسی نے انہیں پیدا کیا ہے۔ اور انہوں نے بے جانے بوجھے اس کیلئے بیٹے اور بیٹیاں تراش لیں۔ وہ پاک اور برتر ہے ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ
صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾

١٠١ وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔ اسکے اولاد کیسے ہوسکتی ہے جبکہ اس کی کوئی بیوی نہیں۔ اور اس نے تمام چیزوں کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾

١٠٢ یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا پیدا کرنے والا۔ لہٰذا تم اسی کی عبادت کرو۔ وہ ہر چیز کی کفالت کرنے والا ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ
الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾

١٠٣ نگاہیں اس کو نہیں پاسکتیں وہ نگاہوں کو پالیتا ہے۔ وہ بڑا باریک بیں اور باخبر ہے۔

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۴ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس بصیرت کی باتیں آچکی ہیں، تو جو کوئی سوجھ بوجھ سے کام لے گا وہ اپنا ہی بھلا کریگا۔ اور جو اندھا بنا رہے گا وہ اپنا ہی نقصان کریگا۔ میں تم پر نگراں نہیں مقرر کیا گیا ہوں۔

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵ اس طرح ہم مختلف طریقوں سے آیتیں بیان کرتے ہیں اور اس لئے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ کہیں کہ تم نے (اچھی طرح) پڑھکر سنا دیا، نیز اس لئے کہ جو لوگ جانتے ہیں ان کے لئے ہم اس کو روشن کریں۔

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶ تمہارے رب کی طرف سے تم پر جو وحی نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور مشرکوں سے اعراض کرو۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۗ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷ اگر اللہ چاہتا تو یہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے تم کو ان پر نگراں نہیں مقرر کیا ہے، اور نہ تم ان کے ذمہ دار ہو۔

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۖ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸ اور یہ لوگ اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہیں، ان کو برا بھلا نہ کہو کہ پھر وہ بھی حد سے تجاوز کر کے بے سمجھے بوجھے اللہ کو برا بھلا کہنے لگیں۔ اس طرح ہم نے ہر گروہ کے لئے اس کے عمل کو خوشنما بنا دیا ہے۔ پھر انہیں اپنے رب ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ اس وقت وہ انہیں بتا دے گا کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹ یہ لوگ اللہ کی کڑی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آجائے تو وہ ضرور ایمان لائیں گے۔ کہو نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ اگر وہ آ بھی جائیں تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع

۱۱۰ ہم اسی طرح ان کے دلوں اور ان کی نگاہوں کو الٹ رہے ہیں جس طرح یہ پہلی بار اس پر ایمان نہیں لائے۔ اور ہم انہیں چھوڑ رہے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ
حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ
يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۚ وَلَوْ شَآءَ
رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ
مُفَصَّلًا ۗ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ
مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۗ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ
لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا
لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾

۱۱۱ اگر ہم ان کی طرف فرشتے اُتار دیتے اور مُردے ان سے باتیں کرنے لگتے اور ان کے سامنے ساری چیزیں جمع کر دیتے ،تب بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے ،اِلّا یہ کہ اللہ ہی کی مشیّت ہو۔مگر اکثر لوگ جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔

۱۱۲ اور اسی طرح ہم نے انسانوں اور جنوں میں سے شیطانوں کو ہر نبی کا دشمن بنایا ہے، جو فریب دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں خوشنما باتیں ڈالتے ہیں۔اگر تمہارا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کر پاتے۔لہٰذا تم انہیں چھوڑ دو کہ وہ افترا پردازیاں کرتے رہیں۔

۱۱۳ اور (اُنہیں یہ ڈھیل اس لئے دی جا رہی ہے) تا کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ان کے دل اس کی طرف مائل ہوں۔اور اسکو پسند کریں اور جو کمائی انہیں کرنا ہے کر لیں۔

۱۱۴ کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں، حالانکہ وہی ہے جس نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے جو کھول کھول کر باتیں بیان کرنے والی ہے۔اور جن کو ہم نے (اس سے پہلے) کتاب عطا کی وہ جانتے ہیں کہ یہ تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل ہوئی ہے۔لہٰذا تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

۱۱۵ اور تمہارے رب کی بات سچائی اور انصاف کے ساتھ پوری ہوگئی۔کوئی نہیں جو اس کی باتوں کو بدل سکے۔اور وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

۱۱۶ اور زمین پر بسنے والوں میں اکثر لوگ ایسے ہیں کہ اگر تم ان کے کہے پر چلو،تو وہ تمہیں اللہ کے راستہ سے بھٹکا دیں گے۔وہ محض گمان پر چلتے ہیں اور اٹکل کی باتیں کرتے ہیں۔

۱۱۷ بلاشبہ تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون لوگ اس کے راستہ سے بھٹکے ہوئے ہیں۔اور کون سیدھی راہ پر ہیں۔

۱۱۸ پس جس (ذبیحہ) پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اُسے کھاؤ، اگر تم اس کی آیات پر ایمان رکھتے ہو۔

۱۱۹ اور وہ (ذبیحہ) تم کیوں نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو، جب کہ اس نے تم پر جو کچھ حرام کیا ہے اُسے کھول کر بیان کر دیا ہے۔ساتھ ہی مجبوری کی حالت میں اس کی اجازت بھی دی ہے۔اور بہت سے لوگ ایسے ہیں جو علم کے بغیر محض اپنی خواہشات کی بنا پر لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ان حد سے گزرنے والوں کو تمہارا رب اچھی طرح جانتا ہے۔

وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾

۱۲۰ اور کھلے گناہ کو بھی چھوڑ دو اور چھپے گناہ کو بھی۔ جو لوگ گناہ کماتے ہیں وہ ضرور اپنی کمائی کا بدلہ پائیں گے۔

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾

۱۲۱ اور جس (ذبیحہ) پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اسے نہ کھاؤ۔ یہ نافرمانی ہے۔ اور شیاطین اپنے ساتھیوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑیں۔ لیکن اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔

أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾

۱۲۲ کیا وہ شخص جو مُردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کر دیا اور اس کو روشنی عطا کی جس کو لے کر وہ لوگوں کے درمیان چلتا ہے، اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہوا ہو اور ان سے نکل ہی نہ سکے۔ اسی طرح کافروں کے لئے ان کے اعمال خوشنما بنا دئے گئے ہیں۔

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾

۱۲۳ اسی طرح ہم نے ہر آبادی میں بڑے بڑے مجرموں کو اٹھا کھڑا کیا ہے تاکہ وہ چالبازیاں کریں۔ اور درحقیقت یہ چالبازیاں وہ اپنے ہی خلاف کر رہے ہیں مگر انہیں اس کا احساس نہیں۔

وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۘ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۗ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾

۱۲۴ جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم ماننے والے نہیں جب تک کہ ہمیں ویسی ہی چیز نہ دیجائے، جیسی اللہ کے رسولوں کو دی گئی۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ اپنی رسالت (کا منصب) کسے عطا کرے۔ جو لوگ جرم کے مرتکب ہوئے ہیں انہیں ان کی چالبازیوں کی پاداش میں اللہ کے ہاں ذلت اور سخت عذاب کا سامنا کرنا ہوگا۔

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٥﴾

۱۲۵ اللہ جس کو ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔ اور جس کو گمراہ کرنا چاہتا ہے اسکے سینہ کو تنگ اور بھینچا ہوا کر دیتا ہے (اور اسے ایسا محسوس ہوتا ہے) گویا اسے بلندی پر چڑھنا پڑ رہا ہے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں پر ناپاکی ڈال دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

وَهَٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾

۱۲٦ اور یہ تمہارے رب کا راستہ ہے بالکل سیدھا۔ ہم نے اپنی آیتیں تفصیل سے بیان کر دی ہیں ان لوگوں کے لئے جو یاد دہانی حاصل کرتے ہیں۔

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٧﴾

۱۲۷ ان کے لئے سلامتی کا گھر ہے ان کے رب کے پاس اور وہ ان کا رفیق ہوگا ان کی (بہتر) کارکردگی کی بنا پر۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ
اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا
اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۚ
قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۗ اِنَّ
رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾

۱۲۸ اور جس دن وہ ان سب لوگوں کو جمع کریگا۔ارشاد فرمائے گا اے گروہِ جن! تم نے انسانوں کی بڑی تعداد کو گمراہ کیا۔انسانوں میں سے جو ان کے ساتھی تھے وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم نے (گمراہی کے کاموں میں) ایک دوسرے کو خوب استعمال کیا اور (بالآخر) ہم اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا۔ ارشاد ہوگا تمھارا ٹھکانا آگ ہے جس میں تم ہمیشہ رہو گے، مگر جو اللہ چاہے۔ بیشک تمہارا رب حکمت والا اور علم والا ہے۔

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾

۱۲۹ اس طرح ہم ظالموں کو ایک دوسرے کا ساتھی بنائیں گے اس کمائی کی وجہ سے جو وہ کرتے رہے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ
يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ
هٰذَا ۚ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾

۱۳۰ اے گروہ جن وانس! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے جو تم کو میری آیتیں سناتے تھے۔اور تمہارے اس دن کی ملاقات سے تم کو ڈراتے تھے۔وہ کہیں گے ہم اپنے خلاف خود گواہی دیتے ہیں۔دراصل ان کو دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں رکھا اور وہ اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا
غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾

۱۳۱ یہ اس لئے کہ تمہارا رب ایسا نہیں ہے کہ آبادیوں کو ناانصافی کے ساتھ ہلاک کردے جبکہ ان کے باشندے بے خبر ہوں۔

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ
عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾

۱۳۲ اور ہر ایک کے لئے درجہ ہے اس کے عمل کے لحاظ سے۔اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس سے تمھارا رب غافل نہیں ہے۔

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ
وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ
ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾

۱۳۳ اور تمہارا رب بے نیاز ہے رحمت والا۔اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہاری جگہ جس کو چاہے لے آئے۔(اسی طرح) جس طرح اس نے ایک دوسرے گروہ کی نسل سے تمہیں اُٹھایا ہے۔

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾

۱۳۴ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے وہ آکر رہے گی۔اور تم ہمارے قابو سے نکلنے والے نہیں ہو۔

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾

۱۳۵ کہو اے میری قوم کے لوگو! تم اپنی جگہ عمل کرو میں اپنی جگہ عمل کررہا ہوں۔عنقریب تمہیں معلوم ہوجائے گا کہ انجامِ اُخروی کس کا بخیر ہے۔یقیناً ظالم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا
فَقَالُوا هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۖ
فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ
لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ (١٣٦)
وَكَذَٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ
أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ
دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ
وَمَا يَفْتَرُونَ (١٣٧)
وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ
نَشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ
لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيهِمْ
بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (١٣٨)
وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِذُكُورِنَا
وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا ۖ وَإِنْ يَكُنْ مَيْتَةً فَهُمْ فِيهِ
شُرَكَاءُ ۚ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ (١٣٩)
قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ
عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ ۚ قَدْ
ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ (١٤٠)
وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ
مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ
وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ
كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ
حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (١٤١)
وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا ۚ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ
وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (١٤٢)

[١٣٦] اور انہوں نے اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور مویشیوں میں اللہ کا ایک حصہ مقرر کیا ہے، اور محض اپنے گمان کی بنیاد پر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کا ہے اور یہ ہمارے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں کا۔ پھر جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں جا سکتا۔ مگر جو اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے۔ کیا ہی بُرا فیصلہ ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

[١٣٧] اور اسی طرح بہت سے مشرکین کیلئے ان کے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں نے اُنکی اولاد کے قتل کو خوشنما بنا دیا ہے، تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈالیں اور ان کے دین کو ان پر مشتبہ کر دیں۔ اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے، توان کو چھوڑ دو کہ جھوٹ گھڑتے رہیں۔

[١٣٨] کہتے ہیں یہ کھیت اور یہ مویشی ممنوع ہیں۔ ان کو وہی لوگ کھا سکتے ہیں جن کو ہم کھلانا چاہیں۔ یہ باتیں انہوں نے محض گمان سے طے کر رکھی ہیں۔ اور کچھ چوپایوں کی پیٹھ (سواری اور بار برداری) کو حرام ٹھہرایا گیا ہے اور کچھ چوپایوں پر وہ (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے۔ یہ سب ان کی من گھڑت باتیں ہیں جو انہوں نے اس کی طرف منسوب کر رکھی ہیں۔ عنقریب اللہ ان کو ان افترا پردازیوں کا بدلہ دیگا۔

[١٣٩] اور کہتے ہیں ان چوپایوں کے پیٹ میں جو (بچہ زندہ) ہے وہ خاص ہمارے مردوں کیلئے ہے۔ اور ہماری عورتوں پر حرام ہے۔ اور اگر مُردہ ہو تو اس میں سب شریک ہیں۔ عنقریب اللہ ان کو ان من گھڑت باتوں کی سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا اور جاننے والا ہے۔

[١٤٠] یقیناً وہ لوگ تباہ ہوئے جنہوں نے اپنی اولاد کو محض بے وقوفی سے اور جانے بوجھے بغیر قتل کیا۔ اور اللہ نے انہیں جو رزق دیا تھا اسے اللہ پر افترا پردازی کر کے حرام کر دیا۔ وہ گمراہ ہوئے اور ہدایت قبول کرنیوالے نہ بنے۔

[١٤١] اور وہی ہے جس نے باغ پیدا کئے۔ وہ بھی جنہیں ٹٹیوں پر چڑھایا جاتا ہے اور وہ بھی جنہیں نہیں چڑھایا جاتا۔ اور کھجور اور کھیتیاں جن کی پیداوار مختلف ہوتی ہے۔ اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی اور (مزے میں) مختلف بھی۔ کھاؤ ان کے پھل جب کہ وہ پھلیں۔ اور اس کا حق ادا کرو فصل کٹنے کے دن۔ اور اسراف نہ کرو۔ اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

[١٤٢] اور مویشیوں میں بوجھ اُٹھانے والے بھی پیدا کئے اور زمین سے لگے ہوئے بھی۔ کھاؤ اس میں سے جو اللہ نے تمہیں بخشا ہے اور شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی نہ کرو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ
قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ
اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِیْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۙ ﴿١٤٣﴾

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾

قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِىْ مَاۤ اُوْحِىَ اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ
اِلَّاۤ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ
خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِىْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ
وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ
ظُهُوْرُهُمَاۤ اَوِ الْحَوَايَاۤ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ
بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكْنَا وَلَاۤ
اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَىْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ
مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ
اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾

۱۴۳ آٹھ نر و مادہ ہیں ۔ بھیڑ کے قسم سے دو، اور بکری کی قسم سے دو ۔ ان سے پوچھو کہ اللہ نے انکے نر حرام کئے ہیں یا مادہ یا وہ بچّے جو ان ماداؤں کے پیٹ میں ہوں؟ اگر تم سچے ہو تو مجھے بتاؤ علمی شہادت کے ساتھ ۔

۱۴۴ (اسی طرح) اونٹ کی قسم سے دو، اور گائے کی قسم سے دو ۔ پوچھو ان کے نر حرام کئے ہیں یا مادہ، یا وہ بچے جو ان ماداؤں کے پیٹ میں ہوں؟ کیا تم اس وقت موجود تھے جب اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا تھا؟ پھر اس شخص سے بڑھکر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی طرف جھوٹ بات منسوب کرے، تاکہ علم کے بغیر لوگوں کو گمراہ کرے ۔ بیشک اللہ ظالموں کو راہِ راست نہیں دکھاتا ۔

۱۴۵ کہو جو وحی مجھ پر کی گئی ہے اس میں کوئی چیز، میں ایسی نہیں پاتا جو کسی کھانے والے پر جسے وہ کھائے حرام ہو، الا یہ کہ وہ مردار ہو یا بہایا ہوا خون ہو یا سور کا گوشت ہو کہ وہ ناپاک ہے، یا فسق ہو کہ اللہ کے سوا کسی اور کا نام اس پر پکارا گیا ہو ۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے اور نہ تو اس کا خواہشمند ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا، تو یقیناً تمہارا رب بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے ۔

۱۴۶ اور ہم نے ان لوگوں پر جو یہودی ہوئے تمام ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے ۔ اور گائے اور بکری کی چربی بھی، بجز اس کے جو ان کی پیٹھ یا آنتوں سے لگی ہوئی ہو یا کسی ہڈی کے ساتھ ملی ہوئی ہو ۔ یہ ان کی سرکشی کی سزا تھی جو ہم نے انہیں دی تھی ۔ اور بلاشبہ ہم سچے ہیں ۔

۱۴۷ پھر اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو کہدو کہ تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے، مگر اس کا عذاب مجرموں سے ٹالا نہیں جا سکے گا ۔

۱۴۸ یہ مشرک کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا ۔ اور نہ ہی کسی چیز کو ہم حرام ٹھہراتے ۔ اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں، یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزا چکھ لیا ۔ کہو تمہارے پاس کوئی علم ہے جسے ہمارے سامنے پیش کر سکو؟ تم تو محض گمان پر چل رہے ہو اور اٹکل کی باتیں کرتے ہو ۔

۱۴۹ کہو دلوں میں اُتر جانے والی حجت تو اللہ ہی کے پاس ہے ۔ اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا ۔

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ
حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ
اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾

۱۵۰ ان سے کہو اپنے گواہوں کو لاؤ جو اس بات کی شہادت دیں کہ اللہ نے ان چیزوں کو حرام ٹھہرایا ہے۔ پھر اگر وہ شہادت دیں تو تم ان کے ساتھ شہادت نہ دو۔ اور ان لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلو جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے، جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں۔

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ
شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ
اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا
ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا
بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾

۱۵۱ کہو۔ آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے رب نے کیا چیزیں حرام کی ہیں: یہ کہ کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔ والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اپنی اولاد کو مفلسی کی وجہ سے قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی دیں گے۔ بے حیائی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی۔ اور کسی جان کو جسے اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے قتل نہ کرو، اِلّا یہ کہ حق کی بنیاد پر قتل کرنا پڑے۔ یہ ہیں وہ باتیں جن کی اس نے تمہیں ہدایت کی ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى
يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ
وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾

۱۵۲ اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ مگر بہتر طریقہ پر، یہاں تک کہ وہ اپنی عمر کی پختگی کو پہنچ جائے۔ اور ناپ تول انصاف کے ساتھ پورا کرو۔ ہم کسی نفس پر اس کے مقدور سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتے۔ اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو خواہ (تمہارا) کوئی قرابت دار ہی کیوں نہ ہو۔ اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کی اللہ نے تمہیں ہدایت کی ہے تاکہ تم یاددہانی حاصل کرو۔

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾

۱۵۳ اور یہ کہ یہی میرا راستہ ہے بالکل سیدھا لہٰذا اسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ تمہیں اس کے راستہ سے ہٹا کر تفرقہ میں ڈال دیں۔ یہ ہیں وہ باتیں جن کی ہدایت اس نے تمہیں کی ہے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا
لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾

۱۵۴ پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی تھی جو نیک روی اختیار کرنے والے کے حق میں تکمیل نعمت تھی۔ اور جس میں ہر بات کھول کھول کر بیان کی گئی تھی۔ اور جو سرتاسر ہدایت و رحمت تھی، تاکہ لوگ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لائیں۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾

۱۵۵ اور (اب) ہم نے یہ کتاب اتاری ہے برکت والی لہٰذا اس کی پیروی کرو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا
وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ﴿١٥٦﴾

۱۵۶ (اور یہ اس لئے اتاری ہے) تا کہ تم یہ نہ کہو کہ کتاب تو بس ہم سے پہلے کے دو گروہوں پر اتاری گئی تھی۔ اور وہ جو کچھ پڑھتے پڑھاتے تھے اس سے ہم بالکل بے خبر تھے۔

أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ
لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ
وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ
وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ
الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿١٥٧﴾

۱۵۷ یا یہ نہ کہو کہ اگر ہم پر کتاب نازل کی گئی ہوتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے۔ تو دیکھو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی حجت اور ہدایت و رحمت آ گئی ہے۔ پھر اس شخص سے بڑھکر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے روگردانی کرے۔ جو لوگ ہماری آیتوں سے روگردانی کرتے ہیں، انہیں عنقریب ہم اس روگردانی کی پاداش میں بدترین سزا دیں گے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ
بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا
إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ
انْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٥٨﴾

۱۵۸ کیا یہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے سامنے آئیں یا تمہارا رب خود آ جائے یا تمہارے رب کی بعض نشانیاں ظاہر ہو جائیں ۔ جس روز تمہارے رب کی بعض نشانیاں ظاہر ہو جائیں گی تو کسی ایسے شخص کیلئے اس کا ایمان لانا کچھ بھی مفید نہ ہوگا جو پہلے ایمان نہ لایا ہو، یا جس نے اپنے ایمان میں نیکی نہ کمائی ہو۔ کہو تم انتظار کرو ہم انتظار کرتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ
إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١٥٩﴾

۱۵۹ جن لوگوں نے اپنے دین میں الگ الگ راہیں نکالیں اور گروہوں میں بٹ گئے ان سے تمہارا کوئی تعلق نہیں۔ ان کا معاملہ اللہ ہی کے حوالہ ہے پھر وہ انہیں بتلائے گا کہ وہ کیا کچھ کرتے رہے ہیں۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۖ
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦٠﴾

۱۶۰ جو نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے دس گنا بدلہ ہے۔ اور جو بدی لیکر آئے گا اس کو اسی کے بقدر بدلہ دیا جائے گا۔ اور لوگوں کے ساتھ نا انصافی نہیں کی جائے گی۔

قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ دِينًا قِيَمًا مِلَّةَ
إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٦١﴾

۱۶۱ کہو میرے رب نے مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے، بالکل صحیح دین، ابراہیم کا طریقہ جو راست رو تھا اور ہرگز مشرکوں میں سے نہ تھا۔

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾

۱۶۲ کہو میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا (سب کچھ) اللہ ربّ العالمین کے لئے ہے۔

لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٣﴾

۱۶۳ اس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں پہلا مسلم ہوں۔

قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ
إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ
فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ
لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٥﴾

١٦٤ کہو، کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے۔ اور ہر شخص پر اس کی اپنی کمائی کی ذمہ داری ہے۔ کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تمہارے رب ہی کی طرف تم کو لوٹنا ہوگا۔ اس وقت وہ تمہیں بتائے گا کہ جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے ان کی حقیقت کیا تھی۔

١٦٥ وہی ہے جس نے تم کو زمین کا خلیفہ بنایا اور تم میں سے بعض کے درجے بعض پر بلند کیے، تا کہ اس نے جو کچھ تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے۔ یقیناً تمہارا رب سزا دینے میں بھی تیز ہے اور بخشنے والا رحم فرمانے والا بھی ہے۔